FRI.23.May.2025
VOLUME:20 NO:125
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 :قائم شدہ:مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 23/مئی 2025
جلد:20 شمارہ: 125
24/ذی العقدہ 1446ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

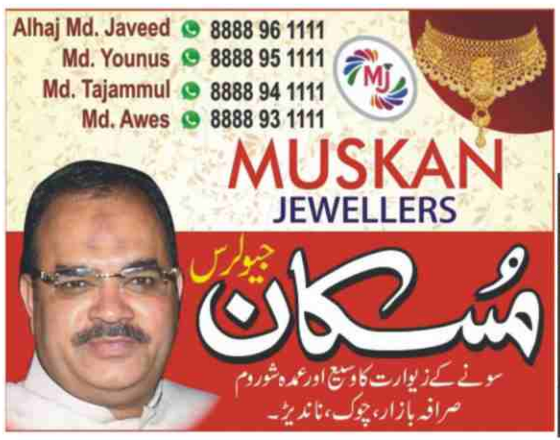

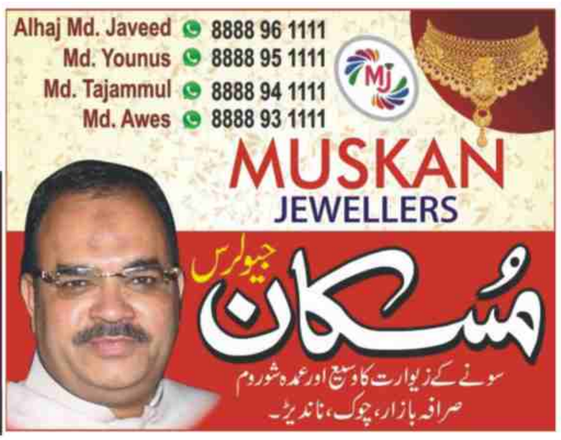

سلمان خان کی سکیورٹی میں پھر کوتاہی! دو دن میں دو افراد کی غیر قانونی طور پر 'گلیکسی اپارٹمنٹ' میں داخلے کی کوشش

ممبئی:22 /مئی (ایجنسیز) معروف اداکار سلمان خان کی ممبئی کے باندرہ علاقے میں واقع رہائش گاہ 'گلیکسی اپارٹمنٹ' میں دو دن کے اندر اندر دو الگ الگ افراد نے غیر قانونی طور پر داخل ہونے کی کوشش کی، جس کے بعد ان کی سکیورٹی پر ایک بار پھر سوال اٹھنے لگے ہیں۔ ان میں سے ایک واقعہ بدھ کے روز پیش آیا، جب ایک 36 سالہ خاتون ایشا چھابڑا بغیر اجازت بلڈنگ میں داخل ہو گئی اور سلمان خان کے فلیٹ تک پہنچ گئی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے خاتون کو حراست میں لے لیا اور اس کے خلاف غیر قانونی داخلے کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اس واقعے کے ایک دن پہلے بھی ایسا ہی ایک واقعہ پیش آیا تھا، جب چھتیس گڑھ کے رہنے والے جیتندر کمار سنگھ نامی ایک شخص نے سلمان خان سے ملنے کی خواہش میں زبردستی گلیکسی اپارٹمنٹ میں گھسنے کی کوشش کی۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ 20 مئی کو شام 15:7 بجے پیش آیا۔ جیتندر پہلے صبح کے وقت بلڈنگ کے آس پاس گھومتا نظر آیا تھا، جس پر سکیورٹی اہلکار نے اسے وہاں سے ہٹنے کو کہا۔ اس دوران اس نے غصے میں آ کر اپنا موبائل فون زمین پر پھینک کر توڑ دیا۔ بعد ازاں شام میں وہ شخص ایک رہائشی کی گاڑی کے پیچھے چھپ کر اندر داخل ہو گیا، تاہم موجود پولیس اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کر لیا اور باندرہ پولیس کے حوالے کیا۔ پولیس نے ہندوستان کے نئے فوجداری ضابطہ (بی این ایس) کی دفعہ 329(1) کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ سلمان خان کو ماضی میں لارنس بشنوئی گینگ کی جانب سے کئی بار جان سے مارنے کی دھمکیاں مل چکی ہیں۔ ان کے گھر کے باہر فائرنگ کا واقعہ بھی ہو چکا ہے، جس کے بعد حکومتِ مہاراشٹر نے ان کی سکیورٹی میں اضافہ کیا تھا۔ اس وقت سلمان خان کی رہائش گاہ کے باہر پولیس جوان تعینات ہیں، اس کے باوجود مسلسل دو دن میں دو افراد کا اندر گھسنے کی کوشش کرنا سکیورٹی کے لیے سنگین چیلنج بن گیا ہے۔ ریاست مہاراشٹر کے وزیر مملکت برائے داخلہ، یوگیش قدم نے اس واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سلمان خان کی جان کو فی الحال کوئی خطرہ نہیں ہے، اور سکیورٹی ایجنسیاں پوری طرح چوکنا ہیں۔ تاہم، بار بار ہونے والے ان واقعات نے سلمان خان کے مداحوں میں بھی بے چینی پیدا کر دی ہے۔

'مرکزی جانچ ایجنسی اپنی سبھی حدیں پار کر رہی ہے،'

سپریم کورٹ نے ای ڈی کو لگائی زوردار پھٹکار

نئی دہلی: 22 /مئی (ایجنسیز) تمل ناڈو اسٹیٹ مارکیٹنگ کارپوریشن میں ہوئے مبینہ گھوٹالے کی جانچ کر رہے انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) کو سپریم کورٹ نے سخت پھٹکار لگائی ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوائی کا کہنا ہے کہ مرکزی جانچ ایجنسی سبھی حدیں پار کر رہی ہے۔ انہوں نے ای ڈی پر آئین کی خلاف ورزی کا بھی الزام لگایا۔ عدالت نے کارروائی پر روک لگانے کا حکم دیتے ہوئے ایجنسی سے جواب داخل کرنے کے لیے کہا ہے۔ دراصل جمعرات کو سپریم کورٹ میں تمل ناڈو حکومت کی طرف سے داخل عرضی پر سماعت ہو رہی تھی۔ عرضی میں مدراس ہائی کورٹ کی طرف سے ای ڈی کو ملی جانچ کی آزادی کو چیلنج کیا گیا تھا۔ کیونکہ ہائی کورٹ نے ٹی اے ایس ایم اے سی میں ای ڈی کو مبینہ ایک ہزار کروڑ روپے کے گھوٹالے کی جانچ کے لیے کھلی چھوٹ دے دی تھی۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے کہا، ''یہ جرم کارپوریشن پر کیسے عائد ہو سکتا ہے؟ کارپوریشن کے خلاف فوجداری معاملہ۔ آپ کا انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ سبھی حدیں پار کر رہا ہے۔ کارروائی پر روک لگائیں۔ جب افسروں کے خلاف ایف آئی آر ہے، تو وہاں ای ڈی کیوں جا رہی ہے۔ ای ڈی حلف نامہ داخل کرے۔'' گوائی نے آگے کہا کہ ایجنسی آئین کی خلاف ورزی کر رہی ہے، یہ واقعی اپنی حدیں پار کر رہی ہے۔ اس پر اے ایس جی ایس وی راجو نے کہا، ''یہاں ایک بہت بڑا گھوٹالہ ہے۔ مجھے جواب داخل کرنے دیں۔'' چیف جسٹس گوائی نے یہ بھی کہا کہ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ وفاقی ڈھانچے کو تباہ کر رہا ہے۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے کارروائی پر روک لگانے کا حکم جاری کیا۔ واضح رہے کہ مارچ میں ای ڈی نے دعویٰ کیا تھا کہ TASMAC کے کام میں کئی بے ضابطگیاں ملی ہیں۔ ساتھ ہی ایجنسی نے کہا تھا کہ 1000 کروڑ روپے کے بے حساب نقدی بھی ضبط کیے گئے۔ ای ڈی نے قیمت طے کرنے میں بھی دھوکہ دہی کیے جانے کی بات کہی تھی۔ اس کے ساتھ ہی مسلسل چھاپہ ماری کا سلسلہ جاری رہا۔ گزشتہ ہفتہ ہی ای ڈی کے ذریعہ چھاپہ مارا گیا تھا اور اس دوران پی ایم ایل اے کے تحت 10 ٹھکانوں کی تلاشی لی گئی تھی۔ ای ڈی کا کہنا تھا کہ اسے چھیڑ چھاڑ کیا گیا ڈاٹا ملا تھا، جس سے اشارہ مل رہا تھا کہ ٹنڈر کی تقسیم کے وقت دھوکہ دہی ہوئی تھی۔ اس کے بعد تمل ناڈو کے اکسائز وزیر ایس متھو سوامی نے ای ڈی پر سرکاری افسروں کو پریشان کرنے اور سیاسی انتقام کے تحت کارروائی کا الزام لگایا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ای ڈی کے پاس بے ضابطگیوں کو لے کر کوئی ثبوت نہیں ہے۔

اسرائیل کے تازہ حملوں میں 82/فلسطینی جاں بحق

غزہ کی 20 لاکھ آبادی بھوک و پیاس سے بے حال

غزہ:22 /مئی (ایجنسیز) اسرائیل کے غزہ پر وحشیانہ حملے جاری ہیں۔ بدھ کو تازہ کارروائی میں 82 فلسطینیوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاع ہے۔ مرنے والوں میں درجنوں خواتین اور بچے شامل ہیں۔ اس درمیان جنگ سے تباہ ہو چکے فلسطینیوں کے درمیان بدھ کو بھی کھانے پینے کی اشیاء اور دوائیاں نہیں پہنچ سکیں۔ عالمی دباؤ میں اسرائیل نے پیر، منگل کو کچھ ٹرکوں میں اشیاء غزہ میں بھیجی تھی لیکن اس کی تقسیم ابھی تک نہیں ہو سکی ہے۔ اقوام متحدہ نے اسرائیلی فوج کے اس طرز عمل پر فکر مندی ظاہر کی ہے۔ غزہ میں 2 مارچ سے ضروری اشیاء کی سپلائی رکی ہوئی ہے جبکہ سرحد پر سامان سے لدے ہزاروں ٹرک کھڑے ہوئے ہیں۔ دباؤ کے بعد اسرائیلی حکومت نے ضروری اشیاء سے لدے کچھ ٹرکوں کو غزہ کی سرحد کے اندر جانے کی اجازت دی تھی لیکن حکومت کے فیصلہ کی اسرائیل میں مخالفت شروع ہو گئی ہے۔ لوگ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بعد غزہ میں ضروری اشیاء کی سپلائی اور تقسیم کے لیے کہہ رہے ہیں۔ ان حالات میں غزہ کی 20 لاکھ سے زیادہ آبادی بھوک اور پیاس سے پریشان ہے اور کسی مدد کی امید میں آس لگائے بیٹھی ہے۔ اس دوران ویسٹ بینک کے دورے پر گئی بین الاقوامی سفارت کاروں کی ایک ٹیم بدھ کو اسرائیلی فوج کی فائرنگ کا شکار ہونے سے بچ گئی۔ یہ واقعہ جینن شہر کا ہے۔ یورپی اور مغربی ملکوں کے اس دستہ میں 20 سفارت کار تھے۔ سفارت کاروں کی یہ ٹیم اسرائیل کے قبضے والے ویسٹ بینک میں انسانی حقوق کی صورتحال دیکھنے کے لیے آئی تھی۔ لیکن جب یہ ٹیم دوپہر کے وقت جینن میں فلسطینیوں کے پناہ گزین کیمپوں کی طرف گئی تو اس میں شامل لوگوں کو فائرنگ کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔ ٹیم میں شامل سفارت کار نے بتایا کہ اس فائرنگ میں کوئی بھی رکن زخمی نہیں ہوا ہے۔ علاقے میں تعینات اسرائیلی فوجیوں کا کہنا ہے کہ دستہ کے اراکین کے مقررہ راستے سے الگ جانے کی وجہ سے یہ معاملہ پیش آیا۔ سفارتی دستے کو انتباہ کرنے کے لیے فائرنگ کی گئی تھی۔ ادھر فرانس، جرمنی، اٹلی سمیت کئی ملکوں نے اس واقعہ پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے اسرائیل کے سفارت کار کو طلب کیا ہے۔

راہل گاندھی کا دہلی یونیورسٹی کا دورہ، مس اوی تعلیم و ریزرویشن پر طلبہ سے مکالمہ

نئی دہلی:22 /مئی (ایجنسیز) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے جمعرات کے روز اچانک دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹ یونین (ڈوسو) دفتر کا دورہ کیا۔ راہل گاندھی نے نہ صرف ڈوسو کے عہدیداروں سے ملاقات کی بلکہ وہاں موجود طالب علموں سے بھی گفتگو کی۔ ان کے اس غیر متوقع دورے نے کیمپس میں جوش و خروش پیدا کر دیا اور طلبہ میں راہل گاندھی سے ملاقات کرنے کی ہوڑ لگ گئی۔ تاہم، اس دوران بی جے پی کی طلبہ تنظیم

اے بی وی پی کے کارکنوں نے ہنگامہ آرائی کرنے کی کوشش کرتے ہوئے نعرے بازی کی۔ راہل گاندھی نے ڈوسو صدر رونک کھتری اور نائب صدر لوکیش چودھری سے ملاقات کی اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، ریزرویشن کے موجودہ نظام اور دہلی یونیورسٹی میں مختص زمرے کے پروفیسروں کی کمی جیسے موضوعات پر بات چیت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ تعلیم صرف امیروں کے لیے نہ ہو، بلکہ سب کے لیے مساوی مواقع فراہم کرے۔ اس موقع پر راہل گاندھی نے طالب علموں کو بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا مشہور قول 'تعلیم حاصل کرو، جدوجہد کرو، منظم رہو' یاد دلایا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے نوجوانوں کو صرف ڈگری کی نہیں بلکہ انصاف اور شمولیت پر مبنی تعلیمی نظام کی ضرورت ہے، جو سب کو مساوی مواقع دے۔ ڈوسو دفتر میں طلبہ سے بات چیت کے دوران کئی طلبہ نے راہل گاندھی کو بتایا کہ کس طرح ذات پات کی بنیاد پر امتیاز آج بھی تعلیمی اداروں میں موجود ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انتظامی عہدوں پر پسماندہ طبقوں کی موجودگی نہ ہونے کے برابر ہے اور نجی کمپنیوں میں ان کے لیے نمائندگی محدود ہے۔ راہل گاندھی نے ان خدشات کو سنجیدگی سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ کانگریس ان مسائل کو اٹھاتی رہے گی۔ کانگریس دہلی یونٹ نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر راہل گاندھی کے اس دورے کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ راہل گاندھی نے طلبہ کی باتوں کو غور سے سنا اور ان سے وعدہ کیا کہ وہ ایک منصفانہ اور جامع تعلیمی نظام کے قیام کی حمایت جاری رکھیں گے۔

'آل پارٹی میٹنگ اور پارلیمانی بحث سے حکومت کیوں بھاگ رہی ہے،

آخر وہ کیا چھپانا چاہتی ہے؟' کانگریس کا سوال

نئی دہلی: 22 /مئی (ایجنسیز) آپریشن سندور کے بعد پاکستان سے اچانک ہوئی جنگ بندی کے بعد سے ہی اپوزیشن خاص طور سے کانگریس مسلسل مودی حکومت سے تلخ سوالات کر رہے ہیں۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے نے جمعرات (22 مئی) کو پریس کانفرنس کر کے مرکزی حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ جنگ بندی کے بعد عالمی سطح پر ہندوستان کو بہت بڑا دھچکا لگا ہے۔ ساتھ ہی ہندوستان کو کمزور بھی دکھایا گیا۔ پریس کانفرنس میں کانگریس لیڈر نے کہا کہ ''مودی حکومت نے قومی سلامتی، سفارت کاری اور داخلی استحکام جیسے سنگین مسائل کو کھو کھلے پرچار اور تصاویر کھنچوانے کا ذریعہ بنا دیا ہے۔ آپریشن سندور کے بعد وزیر اعظم مودی کی توجہ صرف پرچار اور اپنی تعریف پر مرکوز رہی، لیکن ملک کے عوام کو جواب چاہیے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''پہلگام دہشت گردانہ حملہ میں ہمارے ملک کے 26 بے قصور لوگوں نے اپنی جانیں گنوا دیں، اس کے بعد آپریشن سندور میں ہمارے بہت سارے بہادر فوج شہید ہوئے۔ اتنا سب ہونے کے بعد ملک آج تک انتظار کر رہا ہے کہ وہ 4 دہشت گرد کہاں ہیں، جنہوں نے ہمارے 26 لوگوں کو قتل کر دیا۔ حکومت انہیں اب تک گرفتار کیوں نہیں کر پائی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ جب ملک شفافیت، وضاحت اور فیصلہ کن قیادت کا مطالبہ کر رہا ہے، تو ایسے میں وزیر اعظم نریندر مودی کا آل پارٹی میٹنگ میں شامل نہ ہونا اور جو مطالبہ ملکارجن کھڑگے اور راہل گاندھی نے کیا کہ پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا جائے تاکہ آپریشن سندور اور پہلگام حملے پر بحث ہو سکے، تو مودی جی اس بحث سے بھاگ کیوں رہے ہیں؟ آخر کار مودی حکومت کیا چھپانا چاہتی ہے؟ وہ ان اہم قومی معاملات پر پارلیمنٹ میں گفتگو سے کیوں بچ رہی ہے؟ ہم اراکین پارلیمنٹ، ملک کے تئیں جواب دہ ہیں، عوام کے تئیں جواب دہ ہیں، اور عوام آپریشن سندور اور پہلگام حملے کی تفصیلات جاننا چاہتے ہیں۔ پرنیتی نے مزید کہا، آل پارٹی میٹنگ میں مودی جی کی غیر موجودگی نہایت افسوسناک ہے۔ ہم ایک بار پھر مطالبہ کرتے ہیں کہ آپریشن سندور سے متعلق تمام معلومات پر مشتمل ایک آل پارٹی میٹنگ بلائی جائے، جس کی صدارت خود وزیر اعظم کریں لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یا تو حکومت کچھ چھپانے کی کوشش کر رہی ہے، یا وہ سچائی سے فرار چاہتی ہے، یا پھر اس حقیقت کو قبول نہیں کرنا چاہتی کہ ممکن ہے حکومت کی وجہ سے پورے ملک کی شبیہ عالمی سطح پر کمزور دکھائی دے رہی ہے۔ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ہند-پاک میں جنگ بندی کرانے کے دعوے کا بھی تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ''ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی عرب میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ میں نے تجارتی دباؤ کے ذریعے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کروائی۔ میں مودی جی سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ کیا حکومتِ ہند کو اس سیز فائر کے اعلان کے بارے میں پہلے سے اطلاع تھی؟ جب ٹرمپ نے تیسری پارٹی ہونے کے ناطے اس جنگ بندی کا اعلان کیا، تو کیا اس وقت حکومتِ ہند کو اس بارے میں علم تھا؟ آج صبح ٹرمپ نے پھر کہا کہ سیز فائر اُن کی وجہ سے ہوا۔ جب ٹرمپ نے یہ بیان دیا، اُس وقت تو ہماری افواج کو برتری حاصل تھی، ہم تقریباً جیت کے دہانے پر تھے لیکن ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد ہماری حکومت نے ملک کو کمزور بنا کر پیش کیا۔'' پرنیتی نے کہا، ''ہمیں کسی تیسرے فریق کی مداخلت کی ضرورت نہیں تھی، ہمیں کسی اور ملک کے احکامات کی ضرورت نہیں تھی کہ اب سیز فائر ہونا چاہیے۔ ہم خود کفیل ہیں، ہم یہ کام خود انجام دے سکتے تھے جیسے اندرا گاندھی جی نے اُس وقت کیا تھا، جب انہوں نے نکسن کو ایک سخت خط لکھ کر پاکستان کو اگلے دن سرنڈر پر مجبور کر دیا تھا۔'' انہوں نے کہا، ''مزید تشویش ناک بات یہ ہے کہ ہمارے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے آپریشن سندور کے آغاز میں ہی پاکستان کو پیشگی اطلاع دے دی کہ ہم دہشت گرد ٹھکانوں کو نشانہ بنانے جا رہے ہیں، پاکستانی فوج کو نہیں۔ یہ کیوں کیا گیا؟ کیا حساس معلومات پاکستان کو دے کر ہماری قومی سلامتی کو خطرے میں نہیں ڈالا گیا؟

'مودی جی! آپ کا خون صرف کیمروں کے سامنے ہی گرم کیوں ہوتا ہے؟' راہل گاندھی کا سخت حملہ

نئی دہلی:22 /مئی (ایجنسیز) کانگریس کے سینئر رہنما اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے جمعرات کو وزیر اعظم نریندر مودی پر شدید حملہ کرتے ہوئے ایک ویڈیو پوسٹ کی ہے، جس میں وزیر اعظم کہہ رہے ہیں، ''جب پاکستان نے کہا کہ اس کی طرف سے کوئی اور دہشت گردانہ کارروائی یا فوجی جارحیت نہیں ہوگی، تو ہندوستان نے بھی اس پر غور کیا۔'' راہل گاندھی نے اس ویڈیو کو پوسٹ کرتے ہوئے مودی پر طنز کیا اور ان سے تین سوالوں پوچھے۔ انہوں نے لکھا، ''مودی جی، کھوکھلی تقریر دینا بند کیجیے۔ بس یہ بتایئے: دہشت گردی پر آپ نے پاکستان کی بات پر یقین کیوں کیا؟ ٹرمپ کے سامنے جھک کر آپ نے ہندوستان کے مفادات کی قربانی کیوں دی؟ آپ کا خون صرف کیمروں کے سامنے ہی کیوں گرم ہوتا ہے؟ کیا آپ نے ہندوستان کے وقار سے سمجھوتہ کر لیا ہے؟''

اے پی جے عبدالکلام کی بائیوپک کا اعلان دھنش نبھائیں گے 'میزائل مین کا کردار'

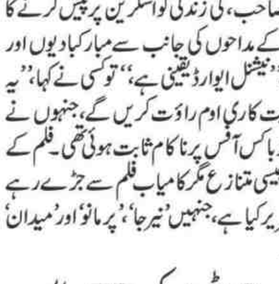

ممبئی: 22 /مئی (ایجنسیز) ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی زندگی پر مبنی بائیوپک 'کلام: دی میزائل مین آف انڈیا' کا باضابطہ اعلان کانز فلم فیسٹیول میں کر دیا گیا ہے۔ اس فلم میں جنوبی ہند کے مشہور اداکار دھنش مرکزی کردار ادا کریں گے اور اس کا پہلا پوسٹر بھی جاری کر دیا گیا ہے، جس سے شائقین میں زبردست جوش و خروش پیدا کر دیا ہے۔ ڈاکٹر کلام پر فلم بنانے کا مطالبہ طویل عرصے سے کیا جا رہا تھا۔ ہر عمر اور طبقے کے لوگ ان کی متاثر کن زندگی کو سلور اسکرین پر دیکھنے کے خواہاں تھے۔ اب یہ انتظار ختم ہو چکا ہے اور فلم کے اعلان کے ساتھ ہی مداحوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اداکار دھنش کے لیے بھی یہ کردار ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے انسٹاگرام پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا، ''مجھے واقعی بہت خوشی اور فخر محسوس ہو رہا ہے کہ مجھے ایک عظیم اور باوقار رہنما، ہمارے اپنے ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام صاحب، کی زندگی کو اسکرین پر پیش کرنے کا موقع ملا ہے۔'' دھنش کے اس پیغام کے بعد ان کے مداحوں کی جانب سے مبارکبادیوں اور جوش بھرے تبصروں کا تانتا بندھ گیا۔ کسی نے لکھا، ''نیشنل ایوارڈ یقینی ہے''، تو کسی نے کہا، ''یہ غیر متوقع لیکن خوش آئند اعلان ہے۔'' فلم کی ہدایت کاری اوم راؤت کریں گے، جنہوں نے اس سے قبل پربھاس کی فلم 'آدی پروش' بنائی تھی، جو باکس آفس پر ناکام ثابت ہوئی تھی۔ فلم کے پروڈیوسر ابھیشیک اگروال ہیں، جو 'دی کشمیر فائلز' جیسی متنازع مگر کامیاب فلم سے جڑے رہے ہیں۔ اس کا اسکرین پلے سائیون کواڈراس نے تحریر کیا ہے، جنہیں 'نیرجا'، 'پرمانو' اور 'میدان' جیسی حقیقت پر مبنی فلموں کے لیے سراہا جا چکا ہے۔

باممبے ہائی کورٹ کا اہم فیصلہ، 2 بیٹیوں کو 73 سالہ 'معذور والد' کی دیکھ بھال کی سونپی ذمہ داری

ممبئی:22 /مئی (ایجنسیز) بامبے ہائی کورٹ نے اپنے ایک اہم فیصلہ میں 2 بیٹیوں کو ان کے 73 سالہ ضعیف والد کی دیکھ بھال کی ذمہ داری سونپی ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت سنایا گیا جب عدالت کے سامنے والد کو ذہنی طور پر معذور قرار دیے جانے کے بعد ان کی کفالت اور دیکھ بھال کی ذمہ داری طے کرنے کا معاملہ عدالت کے سامنے آیا۔ جسٹس گوتم پٹیل اور جسٹس کمل کھاتا کی بنچ نے کہا کہ ''ایسے معاملات میں جائیداد کی ملکیت اہم نہیں ہوتی، بلکہ بزرگوں کی دیکھ بھال کرنا اور باوقار زندگی کو یقینی بنانا زیادہ ضروری ہوتا ہے۔''

وقف قانون پر مسلم پرسنل لاء بورڈ کے پروگرام میں سبھی سے شرکت اور 'ظلم' کے خلاف آواز بلند کرنے کی اپیل

اورنگ آباد: 22 /مئی (ایجنسیز) مہاراشٹر کے اورنگ آباد میں مسلم پرسنل لاء بورڈ 25 مئی کو نئے وقف قانون کے معاملے پر ایک پروگرام کا انعقاد کرنے والا ہے۔ اس پروگرام میں بورڈ کے اراکین اور دیگر سیکولر تنظیمیں شرکت کریں گی۔ اس سلسلے میں اورنگ آباد مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن محمد معیز الدین قاسمی نے اہم معلومات فراہم کیں۔ محمد معیز الدین قاسمی کا کہنا ہے کہ ''اس مہینے کی 25 تاریخ کو آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کا ایک پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے۔ بورڈ کے سینئر رکن اور علاقے کے مقامی نمائندے بھی اس میں حصہ لیں گے۔ وہ اب قانون بن چکے بل کے بارے میں پوری جانکاری دیں گے۔'' معیز الدین قاسمی نے بتایا کہ یہ پروگرام 25 مئی کی شام 6.00 بجے سے لے کر 10.00 بجے رات تک چلے گا۔ اس میں پورے شہر سے لوگ جڑیں گے اور تقریباً ایک لاکھ لوگوں کے اس پروگرام میں شرکت کی امید کی جا رہی ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ اس پروگرام میں صرف مسلمان نہیں بلکہ انسان پسند جتنے بھی شہری ہیں، سبھی آئیں اور 'ظلم' کے خلاف اپنی آواز بلند کریں۔ اس سے قبل آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اسد الدین اویسی نے وقف قانون پر سوال اٹھاتے ہوئے بی جے پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا، ''اتراکھنڈ میں 170 مدرسوں کو سیل کر دیا گیا۔ اتر پردیش میں 350 مذہبی مقامات کو جس میں مسجد، مدرسے، مزار اور عید گاہ ہے، اس کی سیلنگ کر دی گئی، اس پر بلڈوزر چل جائے گا۔

کیا این سی پی غنڈوں کی ٹولی ہے اور اجیت پوار اس ٹولی کے سرغنہ ہیں؟: ہرش وردھن سپکال

ایکناتھ شندے لٹیروں کے سردار، ایم ایل اے کھوتکر اور ان کے پی اے کو فوراً گرفتار کیا جائے

ممبئی: بی جے پی مہایوتی کے دورِ حکومت میں ریاست میں جرائم نے نئی بلندیوں کو چھو لیا ہے۔ بیشتر جرائم کے ملزمین حکمراں اتحاد سے وابستہ ہیں اور انہیں حکومت کا تحفظ حاصل ہے۔ حالیہ دنوں میں ریاست میں پیش آئے مختلف جرائم میں این سی پی (اجیت پوار گروپ) کے اراکین کی نمایاں شمولیت دیکھی گئی ہے۔ یہ ایک نہایت سنگین معاملہ ہے اور اسی پس منظر میں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے سوال اٹھایا ہے کہ آیا این سی پی غنڈوں کی ٹولی بن چکی ہے اور کیا نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اس ٹولی کے سرغنہ ہیں؟ گاندھی بھون میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ بیڑ کے مسا جوگ واقعے کے ملزم، پونے میں 'پورش کار' کے شراب نوشی کے بعد ڈرائیونگ کے حادثے کے ملزم، کویتا گینگ، شیلٹر ہوم کے نام پر لڑکیوں کا جنسی استحصال کرنے والا اشنتو لگڑے، اس کا ساتھی این سی پی کے دیپک مانکر اور ویشنوی ہگونے کو جہیز کے لیے ہراساں کر کے قتل کرنے والا راجندر ہگونے یہ سبھی ملزم این سی پی سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر ان تمام مجرموں کا تعلق اجیت پوار کے گروپ سے ہی کیوں ہے؟ سپکال کا کہنا تھا کہ ان مجرموں کو حکومت کی پشت پناہی حاصل ہے، جس کی وجہ سے انہیں ایسے گھناؤنے جرائم کا حوصلہ ملتا ہے۔ اسی کے ساتھ انہوں نے کہا کہ ان واقعات میں ریاستی خواتین کمیشن کی بے حسی بھی ایک بار پھر بے نقاب ہوئی ہے۔ اگر خواتین کمیشن نے وقت پر نوٹس لیا ہوتا تو ایک معصوم کی جان بچ سکتی تھی۔ لیکن کمیشن کی صدر کو خواتین کی سلامتی سے زیادہ سیاست میں دلچسپی ہے، جس کی وجہ سے ریاست میں خواتین پر مظالم کے افسوسناک واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ ہم اس رویے کی سخت مذمت کرتے ہیں۔

ارجن کھوتکر اور ان کے پی اے کو فوراً گرفتار کیا جائے: ریاست میں بی جے پی، شندے اور اجیت پوار گروپ کی مہایوتی حکومت بدعنوانی کی بنیاد پر قائم ہے اور اس حکومت کے وزراء اور اراکینِ اسمبلی صرف لوٹ مار میں مصروف ہیں۔ حال ہی میں دھولیہ کے دورے پر گئے اسمبلی کی بجٹ کمیٹی کے سربراہ ایم ایل اے ارجن کھوتکر کے پی اے کے کمرے سے تقریباً دو کروڑ روپے برآمد ہوئے ہیں۔ یہ اس حکومت کی لوٹ کا واضح ثبوت ہے۔ اطلاعات ہیں کہ یہ رقم دھولیہ علاقے کے ٹھیکیداروں سے زبردستی وصول کی گئی تھی۔ اگر کھوتکر کے پی اے کے پاس اتنی بڑی رقم ہے تو خود کھوتکر کے پاس کتنی ہوگی، اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ اگر وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اس بدعنوانی کے حامی نہیں ہیں تو انہیں فوری طور پر ارجن کھوتکر اور ان کے پی اے کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کرنا چاہیے۔ ساتھ ہی شندے گروپ کے تمام ایم ایل ایز کی جانچ انسداد بدعنوانی محکمہ، ای ڈی اور انکم ٹیکس محکمے سے کرائی جانی چاہیے۔ ریاست میں بے موسم بارش نے تباہی مچا دی ہے۔ ہزاروں لاکھوں ہیکٹر فصلیں اور باغات تباہ ہو گئے ہیں۔ خاص طور پر پیاز پیدا کرنے والے کسانوں کو شدید نقصان اٹھانا پڑا ہے، لیکن حکومت کی جانب سے نہ تو کوئی امداد فراہم کی جا رہی ہے اور نہ ہی پنچنامہ کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب خریف سیزن سر پر ہے۔ ریاست میں جعلی بیجوں اور کھاد کی فروخت میں اضافہ ہوا ہے۔ بیج اور کھاد کی من مانے طریقے سے 'لنکنگ' کے ذریعے دکاندار کسانوں کا استحصال اور دھوکہ کر رہے ہیں۔ کانگریس صدر نے مطالبہ کیا کہ حکومت ایسے دکانداروں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کرے۔

روہا ایم آئی ڈی سی میں 'سی ٹرپل آئی ٹی' مرکز کی منظوری

ممبئی: نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی پہل اور مسلسل کوششوں کے نتیجے میں رائے گڑھ ضلع کے روہا ایم آئی ڈی سی علاقے میں جدید سہولیات سے آراستہ 'سی ٹرپل آئی ٹی' یعنی سینٹر فار انوینشن، انوویشن، انکیوبیشن اینڈ ٹریننگ کے قیام کی منظوری دی گئی ہے۔ اس مرکز کے قیام پر مجموعی طور پر 105 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی، جس میں سے 25.89 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ٹاٹا ٹیکنالوجی کرے گی، جبکہ باقی رقم ریاستی حکومت اور ضلعی انتظامیہ فراہم کریں گے۔ یہ مرکز ریاستی حکومت اور ٹاٹا ٹیکنالوجی کے اشتراک سے قائم کیا جائے گا، جس کا مقصد نوجوانوں کو جدید ترین ٹیکنالوجی، خصوصاً مصنوعی ذہانت (اے آئی)، میں مہارت فراہم کرنا ہے۔ اس نئے مرکز کی منظوری پر رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے اور ریاستی وزیر برائے خواتین و اطفال ترقی، ادیتی تٹکرے نے اجیت پوار کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نائب وزیر اعلیٰ نے جس سرگرمی اور تیزی سے یہ مرکز رائے گڑھ کے لیے منظور کرایا، اس سے ہزاروں نوجوانوں کو ہر سال عالمی معیار کی تربیت حاصل کرنے کا موقع ملے گا، جو انہیں روزگار اور خود روزگاری کی سمت لے جائے گا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ گزشتہ چار ماہ میں اجیت پوار کی قیادت میں ریاست میں بیڑ، ناندیڑ اور چھترپتی سنبھاجی نگر کے بعد یہ چوتھا 'سی ٹرپل آئی ٹی' مرکز ہے، جسے منظور کیا گیا ہے۔ ٹاٹا ٹیکنالوجی نے اجیت پوار کے خطوط کے جواب میں تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے ان مراکز کی منظوری دی۔ بیڑ میں صرف دو ہفتے، ناندیڑ اور سنبھاجی نگر میں ڈیڑھ ماہ، اور اب رائے گڑھ میں چار ماہ کے اندر منظوری کا عمل مکمل ہوا ہے۔ اس سے اجیت پوار کی فیصلہ کن قیادت اور ان کے وعدے نبھانے کے جذبے کی جھلک واضح ہوتی ہے۔ روہا میں قائم ہونے والا یہ مرکز نہ صرف رائے گڑھ بلکہ پورے کوکن خطے کے نوجوانوں کے لیے ایک سنہری موقع فراہم کرے گا۔ یہاں ہر سال تقریباً تین ہزار نوجوانوں کو جدید صنعتی تربیت دی جائے گی۔ تربیتی نظام کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ ابتدائی تین سالوں تک اس کا مکمل خرچ ٹاٹا ٹیکنالوجی برداشت کرے گی، جس کے بعد ہر سال ٹاٹا اور ضلعی انتظامیہ مشترکہ طور پر پچاس فیصد اخراجات اٹھائیں گے۔ یہ مرکز نہ صرف نوجوانوں کی مہارتوں میں اضافہ کرے گا بلکہ خطے میں صنعتوں کو تربیت یافتہ افرادی قوت کی فراہمی کے ذریعے مقامی صنعتی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ اس سے کوکن میں صنعت دوست ماحول کو فروغ ملے گا اور نئے کاروباری منصوبوں کو تقویت حاصل ہوگی۔ عوامی سطح پر اس فیصلے کا پرجوش خیر مقدم کیا جا رہا ہے، اور رائے گڑھ و روہا کے باشندوں نے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی متحرک قیادت اور تیز رفتار فیصلوں پر اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا ہے۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
23 May 2025

معصوم فلسطینیوں کی شہادت اور عالم اسلام کی بے حسی، ایسے میں کیا آج کا مسلمان نبی کی امت کہلانے کے قابل ہے؟؟؟

تحریر: احساس نایاب، شیموگہ۔۔۔۔

اپنے بچوں کو کھیل کھیل میں معمولی کھروج بھی لگ جائے تو ہم تڑپ اٹھتے ہیں، غلطی اگر سامنے والے کی ہو تو مرنے مارنے کے لئے بھی تیار ہو جاتے ہیں، اور آج جب معصوم فلسطینی بچوں کو کاٹ کاٹ کر بے رحمی سے ذبح کیا جا رہا ہے، اُن کے ننھے جسموں کے ٹکڑے کر فضا میں اچھالے جا رہے ہیں تو ہم بے حس تماشائی بنے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

کیا کسی کا درد تکلیف محسوس کرنے کے لئے خون ہی کا رشتہ ہونا ضروری ہے؟؟؟

انسان انسانیت ہمدردی کیا یہ سارے الفاظ محض کتابی ہیں؟؟

پھر وہ کون لوگ تھے جو مظلومین کی ایک آواز پر لبیک کہتے، غیرت ایمانی ایسی کے میانوں سے تلواریں نکل جاتی اور دیکھتے ہی دیکھتے دشمنان اسلام کے چیتھڑے اُڑ جاتے؟؟؟؟

ایک بہن کی پکار پر پورا سندھ فتح کر لیا جاتا ۔۔۔۔۔۔

وہ کون تھے جنہونے اپنی ساری زندگی دشمن سے جنگیں کرتے ہوئے گزار دی اور فاتح بیت المقدس کہلائے؟؟؟۔۔۔۔۔۔۔

وہ مسلم فاتح کون تھے جنہونے پیچھے سمندر اور آگے دشمن کی بے حساب فوج دیکھ کر اپنی کشتیاں جلا دی تا کہ جنگ سے پیچھے ہٹ کر واپس جانے کا کوئی ذریعہ نہ رہے؟؟؟

کیا مسلمان اپنے ان عظیم جانباز رہنماؤں کو بھول گئے؟؟؟

ان کی قربانیاں، ان کی فتوحات بھول گئے ؟؟؟

جن کے فقط نام اور ذکر سے آج بھی کفر کے قیموں میں بھونچال آتا ہے، دشمنان اسلام کے جسموں میں لرزا طاری ہو جاتا ہے ۔۔۔۔۔

کیا مسلمانوں کو کچھ بھی یاد نہیں، کیا واقعی میں مسلمان اپنے اجداد کا سنہرا دور اپنی سنہری تاریخ بھی بھول گیا؟؟؟؟

کیا مسلمانوں نے اپنے محبوب نبی کے فرمان کو بھی بھلا دیا؟؟؟؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اپنی اُمت کو ایک جسم کہا تھا نہ؟؟؟

کیا نبی کی محبوب اُمت ہم اور آپ ایک جسم ہونے کا حق ادا کر رہے ہیں؟؟؟

کیا ہم خود کو خون سے تر کٹا ہوا محسوس کر رہے ہیں؟؟

کیا ہم فلسطینیوں کا درد محسوس کر رہے ہیں؟؟؟

آئنہ کے آگے کھڑے ہو کر آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر کہیئے ۔۔۔۔۔ اللہ کو حاظر ناظر جان کر کہیئے کیا فلسطینی بچوں کی بے گور وکفن لاشیں، زخموں سے چور کٹے ہوئے ننھے جسموں کو دیکھ کر ہمارا دل ہماری روح تڑپتی ہے؟؟؟؟

جیسے اپنے بچے کے معمولی گھاؤ پہ ہم تڑپ جاتے ہیں، کیا یہ تڑپ یہ کرب یہ اذیت ہمیں فلسطینی بچوں کو دیکھ کر ہوتی ہے؟؟؟؟

اگر واقعی میں ہوتی ہے تو ہمارے حلق سے کھانے کا نوالہ کیسے اترتا ہے، ہم ڈکاریں بھر کر کیسے کھا پاتے ہیں؟؟؟

اپنی خوابگاہوں میں ہمیں نیند کیسے آ سکتی ہے ؟؟؟

نرم مخملی بستروں پر ہمیں کانٹوں کی چبھن کیوں محسوس نہیں ہوتی؟؟؟

اپنی اولاد کو معمولی بخار بھی آ جائے تو ہماری راتوں کی نیندیں حرام ہو جاتی ہیں، رہ رہ کر ہماری روح بلک اُٹھتی ہے، ہم سہم جاتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

کیا فلسطینی ہمارے جسم ہمارے وجود کا حصہ نہیں؟؟؟

چلو یہ بھی مان لیا کہ یہ سارے فطری عمل ہیں کسی کے جینے یا مرنے یا کسی بھی حال میں کھانا یا نیند نہیں رُکتی۔۔۔۔۔۔۔ لیکن ہاں وہ معمولی غیر ضروری اشیاء جن کے خرید وفروخت سے بے گناہ معصوم فلسطینیوں کی اموات خریدی جا رہی ہیں، کم از کم کیا ہم اُن اشیاء کا بائکاٹ کر پائے؟؟؟

جبکہ یہ زندگی کے لئے اتنی بھی ضروری نہیں ہیں، البتہ مارکیٹ میں ان اشیاء کا متبادل موجود ہے باوجود ہم مسلمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کہلانے والے ایک سستی سی قربانی تک نہیں دے سکے۔۔۔۔۔۔۔ جہاد تو بہت دور کی بات ہے

ہم سے ہماری محفلیں، دعوتیں، عیاشیاں نہیں چھوٹ رہی۔۔۔۔ ہماری زبانوں سے "کے ایف سی" و اسرائیلی مشروبات کا ذائقہ نہیں چھوٹ رہا۔۔۔۔۔

پہلے تو ہم نے اپنے آباواجداد اپنے رہنماؤں کو اُن کی قربانیوں وشجاعت کو بھلا دیا اس پر ستم کہ ہم نے طاغوتی طاقتوں کو اپنا ہمدرد ہمنوا مان کر خود کو اُن کے آستوں کا حقیر سا غلام بنا دیا ۔۔۔۔

نبی سے محبت کے دعوے تو ہم نے بہت کئے لیکن نبی کی سیرت اپنا نا سکے حتی کے امت کے درد وکرب سے بھی ہم پوری طرح غافل رہے ۔۔۔۔۔۔۔

ہم اپنے جسم کے حصے یعنی (فلسطینیوں) کو نظرانداز کر دشمنان اسلام کی خوشامد کرتے ہوئے اُس کی جی حضوری میں لگے ہیں ۔۔۔۔۔ جس کے آگے جرات ایمانی کا مظاہرہ کرنا چاہیئے تھا افسوس اس کے قدموں میں اپنی غیرت رکھ دی۔۔۔۔۔۔۔

جی ہاں اپنی ماں، بہن، بیٹیوں کے حسن کو دشمن کے پیروں تلے بچھا رہے ہیں، اُس کے نظروں کی تفریح کا سامان بنا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

مسلمان کے لئے اس سے بڑی شرم و بے غیرتی کیا ہے؟؟؟؟

ٹرمپ نامی دجالی پیروکار جس کا گریبان لاکھوں مسلمانوں کے ناحق خون سے رنگا ہے اُس کی آمد پر اپنی مسجدوں سے اذانیں روک دی گئی، اللہ کی اُس مقدس زمین کو سجدوں سے محروم کر دیا گیا، یہ کفریہ ذلت یہ امت کے منہ پر زوردار طمانچہ نہیں تو اور کیا ہے؟؟؟؟

کیا یہ رب کائنات کی نافرمانی اُس عظیم ذات سے کھُلی بغاوت نہیں ہے؟؟؟

خود کے ساتھ ساتھ کیا یہ اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ منافقت نہیں ہے؟؟؟

خود کو مسلمان، عالم السلام کے رہبر و رہنما کہلانے والوں نے کیا معصوم فلسطینیوں کے زخموں پر مزید مرچ اور نمک نہیں چھڑکا ؟؟؟؟۔۔۔۔۔۔۔

بے بس و بے سہارا اُمت مسلمہ کے جذبات کو مجروح نہیں کیا؟؟؟

کیا یہ مسلمان، نبی کی امت کہلانے کے قابل ہیں؟؟؟

جو اپنی غیرت اپنے ایمان کی حفاظت نہیں کر سکے کیا وہ کعبہ کے محافظ کہلانے کے قابل ہیں؟؟؟؟

کیا یہ مسلمانوں کے بھیس میں منافق، فلسطینی لاشوں کے دلال، ایمان فروش نہیں ہیں؟؟؟

روز محشر یہ اپنا سیاہ، بدبودار چہرہ لئے نبی کے سامنے کیسے جا پائینگے؟؟؟؟

مغفرت و جنت کی تمنا تو بہت دور کی ہے شاید شیطان اور جہنم بھی ان پر لعنتیں بھیجے گی اور رہتی دنیا تک رب اور رب کے بندوں کے آگے یہ رسوا کئے جائیں گے اور ان شاء اللہ ہر مظلوم کے ہاتھ ان کے خونی گریبانوں تک ہوں گے۔۔۔۔۔۔۔۔

بھلے دنیا میں انصاف نہ ہو لیکن ان شاء اللہ اللہ کی اُس عدالت میں ہر ایک کا برابر انصاف ہوگا۔۔۔۔۔۔۔

اعلیٰ سطح کے وفود اور متعدد ممالک کے دورے

پاکستان اور انڈیا عالمی سفارتی مہم سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

شکیل اختر، روحان احمد

پاکستان اور انڈیا کے درمیان چار روزہ تنازع اور ایک دوسرے کے خلاف عسکری کارروائیوں کے بعد دونوں ممالک کی حکومتوں نے اعلیٰ سطح کے وفود کو عالمی سفارتی مہم پر روانہ کرنے کا اعلان کیا ہے اور دونوں ہی ملکوں کی جانب سے تشکیل دیے گئے اِن وفود میں اہم سیاسی رہنماؤں کو شامل کیا گیا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب دونوں ممالک میں اگرچہ سیز فائر تو ہو چکا لیکن سرحد کے دونوں جانب لگ بھگ 88 گھنٹوں میں پیش آئے واقعات پر متضاد دعوؤں کے بیچ یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ اِن سفارتی مہمات کا مقصد کیا ہے اور دونوں ممالک ان کے ذریعے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں یاد رہے کہ اس نوعیت کی سفارتی مہم کا اعلان پہلے انڈیا کی جانب سے ہوا جس کے بعد پاکستان کی حکومت نے بھی اسی طرح کی سفارتی مہم کا اعلان کیا۔ پاکستانی حکومت نے سابق وزیرِ خارجہ اور پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں ایک وفد لندن، واشنگٹن اور برسلز بھیجنے کا عندیہ دیا ہے اور وزیرِ اعظم کے دفتر کے مطابق یہ وفد 'عالمی سطح پر انڈیا کے پراپیگنڈے اور مذموم سازشوں کو بے نقاب کرے گا۔' وزیرِ اعظم شہباز شریف کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اس وفد میں ڈاکٹر مصدق ملک، انجینیئر خرم دستگیر، سینیٹر شیری رحمان، حنا ربانی کھر، فیصل سبزواری، تحمینہ جنجوعہ اور جلیل عباس جیلانی بھی شامل ہوں گے۔ دوسری جانب انڈیا کی حکومت اس ضمن میں بین الاقوامی سطح پر انتہائی بڑے پیمانے پر سفارتی مہم چلانے کے لیے امریکہ، یورپ، افریقہ اور مشرق وسطیٰ کے ممالک میں پارلیمانی ارکان پر مشتمل سات مختلف وفود بھیج رہا ہے۔ انڈین حکومت کے یہ سات پارلیمانی وفود 21 مئی سے پانچ جون تک مجموعی طور پر 32 ممالک کا دورہ کریں گے۔ ان وفود کی روانگی سے قبل انڈین سیکریٹری خارجہ وکرم مصری نے پہلگام حملے اور اس کے بعد ہونے والے فوجی ٹکراؤ کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں ان پارلیمانی رہنماؤں کو بریف کیا۔ یہ سفارتی مہم ایک ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب انڈیا کے اندر حکومت کو کئی سوالات کا سامنا بھی ہے۔ ایسے میں یہ سوال بھی اٹھ رہا ہے کہ آیا انڈیا کی اس سفارتی مہم کا مقصد اپنے خلاف تنقید کو دبانا ہے یا پھر واقعی یہ عالمی سطح پر پاکستان کے خلاف کسی قسم کی کامیابی حاصل کر سکتی ہے؟ اور یہ سوال بھی اپنی جگہ اہم ہے کہ پاکستان کی جوابی سفارتی مہم کس حد تک انڈین مہم کا مقابلہ کر سکے گی؟ ان سوالات کے جواب جاننے سے قبل یہ دیکھتے ہیں کہ انڈیا کہاں کہاں وفد بھیج رہا ہے۔

انڈیا کہاں کہاں وفود بھیج رہا ہے؟

انڈین پارلیمانی ارکان کا پہلا وفد شیوسینا کے رکن پارلیمان شریکانت ایکناتھ شندے کی قیادت میں متحدہ عرب امارات، لائبیریا، کانگو اور سیرا لیون کے لیے روانہ ہو رہا ہے۔ کانگریس کے رہنما ششی تھرور جس وفد کی قیادت کر رہے ہیں وہ امریکہ، پانامہ، گیانا، برازیل اور کولمبیا کا دورہ کرے گا۔ یہ وفد 25 مئی کو گیانا سے دورے کا آغاز کرنے والا ہے۔ بی جے پی کے سینیئر رہنما روی شنکر پرساد کی قیادت میں ایک اور وفد برطانیہ، فرانس، جرمنی، یورپی یونین، اٹلی اور ڈنمارک کی سیاسی قیادت کے سامنے 'انڈیا کا موقف پیش کرنے کے لیے' 25 مئی کو فرانس سے دورہ شروع کر رہا ہے۔ جنتا دل یونائیٹڈ کے رہنما سنجے جھا کی قیادت میں ایک پارلیمانی وفد انڈونیشیا، ملائیشیا، جنوبی کوریا، جاپان اور سنگاپور میں جبکہ بی جے پی کے رہنما بجینت پانڈا کی قیادت میں ایک وفد سعودی عرب، کویت، بحرین اور الجیریا کا دورہ کرے گا۔ انڈین وزارت خارجہ کے مطابق ڈی ایم کے کی رکن پارلیمان کانی موزی سین یونان، سلووینیا، لیٹویا اور روس جانے والے وفد کی قیادت کریں گی۔ این سی پی کی رہنما سپریہ سولے کی قیادت میں ایک انڈین پارلیمانی وفد مصر، قطر، ایتھوپیا اور جنوبی افریقہ کا دورہ کرے گا۔

انڈیا نے تمام سیاسی جماعتوں پر مشتمل وفود کیوں چُنے؟

انڈیا نے یہ سفارتی مہم ایسے وقت میں شروع کی ہے جب اپوزیشن جماعتیں پاکستان اور انڈیا کے درمیان ہونے والی جنگ بندی اور لڑائی میں ہونے والے ممکنہ نقصانات کے بارے میں بی جے پی حکومت سے سوالات کر رہی ہیں۔ کانگریس کے رہنما راہل گاندھی کئی بار یہ پوچھ چکے ہیں کہ اس لڑائی میں انڈین فضائیہ کا کتنا نقصان ہوا اور آیا کوئی جہاز گرا تھا یا نہیں۔ انھوں نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے اس بیان پر تنقید کی تھی جس میں انھوں نے کہا تھا کہ 'آپریشن سندور' شروع ہونے سے پہلے پاکستان کو اس کے بارے میں بتا دیا گیا تھا۔ کانگریس کے طلبا ونگ نے اسی دوران وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی رہائش گاہ کے باہر ایک مظاہرہ بھی کیا جہاں وہ اپنے ہاتھوں میں پوسٹر لیے ہوئے تھے جن پر لکھا تھا کہ 'آپ نے آپریشن سے پہلے پاکستان کو اطلاع کیوں دی؟' کانگریس نے اس پر بھی اعتراض کیا تھا کہ سفارتی مہم کے لیے حکومت نے سیاسی جماعتوں سے پوچھنے کے بجائے خود ہی پارلیمانی ارکان کا انتخاب کر لیا۔ واضح رہے کہ کانگریس کی جانب سے چنے جانے والے ششی تھرور نے پہلگام حملے کے بعد اپنی پارٹی سے الگ موقف اختیار کر رکھا ہے اور انھوں نے بیشتر مواقع پر حکومت کی حمایت کی ہے اور ایک مرحلے پر یہ قیاس آرائیاں بھی کی جانے لگی تھیں کہ کیا وہ حکمراں جماعت بی جے پی میں شامل ہونے والے ہیں؟ لیکن ان کا کہنا تھا کہ انڈیا ایک جمہوری ملک ہے اور وہ اپنے ذاتی خیالات کا اظہار کر رہے تھے جو بقول ان کے ضروری نہیں کہ پارٹی کے موقف سے مطابقت رکھتے ہوں۔ یاد رہے کہ ششی تھرور خارجہ امور سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے سربراہ بھی ہیں۔ تاہم پارلیمانی وفود کے دورے کی تاریخوں کے اعلان اور خارجہ سیکریٹری کی بریفنگ کے بعد انڈیا میں سیاسی جماعتوں نے وقتی طور پر اپنے اختلافات التوا میں ڈال دیے ہیں اور اب وہ ایک زبان میں بات کر رہی ہیں۔ سیاسی تجزیہ کار نروپما سبرامنین کہتی ہیں کہ آل پارٹی وفود بھیجنے کا ایک اہم مقصد اپوزیشن جماعتوں کو بے اثر کرنا ہے۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'ان وفود کو بھیجنے سے کوئی بنیادی فرق نہیں پڑے گا۔ پہلگام حملے تک عالمی برادری کی توجہ دہشت گردی پر تھی لیکن آپریشن سندور کے بعد جس طرح صورتحال ایک مکمل جنگ کی شکل لے رہی تھی اس سے عالمی برادری اب دونوں ملکوں کے درمیان جوہری جنگ کے خطرے کے بارے میں سوچنے لگی ہے۔' نروپما کہتی ہیں کہ پارلیمانی وفود جو پیغام لے کر دنیا بھر کے ممالک میں جا رہے ہیں اس موقف کے بارے میں عالمی برادری کو پہلے سے علم ہے، اس سے کوئی بنیادی فرق نہیں پڑے گا۔ تاہم جواہر لال نہرو یونیورسٹی میں سفارت کاری کے سابق پروفیسر ڈاکٹر پشپیش پنت کہتے ہیں کہ جوہری ٹکراؤ کے اندیشے کو مغربی ممالک دانستہ طور پر بڑھا چڑھا کر پیش کر رہے ہیں۔ پروفیسر پشپیش پنت نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں بھی حکومتوں نے اپنا موقف اجاگر کرنے کے لیے اپوزیشن رہنماؤں کو باہر بھیجا لیکن وہ اقوام متحدہ تک محدود تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ مودی حکومت کو اتنی بڑی سفارتی مہم چلانے کی ضرورت اس لیے پڑی کیونکہ آپریشن سندور میں وزیر اعظم اور حکومت کی ساکھ کو بُری طرح سے نقصان پہنچا تھا۔ ان کے مطابق 'نریندر مودی کی گھن گرج امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ کہہ کر چھین لی کہ جنگ بندی میں نے کروائی، میں نے لڑائی رکوائی۔ اس کے بعد جو یہاں جیت کا جلسہ ہونے والا تھا وہ تو ہو نہ سکا۔' پروفیسر پشپیش پنت کہتے ہیں کہ آپریشن سندور کے بعد بھی وزیر اعظم مودی نے جب قوم سے خطاب کیا تو لوگ مایوس ہوئے کیونکہ انھوں نے کسی بات کا جواب نہیں دیا۔ 'انھوں نے وہی باتیں دہرائیں جو پہلے سے ہی لوگوں کو معلوم تھیں، لوگوں کو بھلے ہی نہ بتایا گیا ہو، اب پوری دنیا کو بتانا ہے کہ ہم نے کیا کیا۔ میرا خیال ہے کہ اس سفارتی مہم کا بنیادی مقصد ملک کے عوام کو مطمئن کرنا ہے۔'

انڈین سفارتی مہم کا مقصد: پاکستان کی سفارتی تنہائی؟

انڈین ذرائع ابلاغ میں پارلیمانی وفود کا ایک بنیادی مقصد پاکستان کو عالمی برادری کی صفوں میں تنہا کر دینا بتایا جا رہا ہے۔ اس بارے میں جب ہم نے پروفیسر پنت سے سوال کیا تو ان کا کہنا تھا کہ 'مودی ہیں تو ممکن ہے' کا نعرہ ہم بڑے عرصے سے سُن رہے تھے لیکن پاکستان کو عالمی برادری میں الگ تھلگ کرنے کی کوشش کامیاب نہیں ہو گی۔ ان کا کہنا ہے کہ 'پاکستان کی پیٹھ پر جب تک چین کا ہاتھ ہے، امریکہ کے لیے پاکستان جب تک کارآمد ہے، اسے عالمی بینک سے قرض مل رہا ہے، سعودی عرب، بحرین اور قطر جیسے ممالک معاشی بحران سے نکلنے میں مدد کر رہے ہیں، مجھے نہیں لگتا کہ پاکستان کو علیحدہ کیا جا سکتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ پاکستان اکیلا نہیں۔ جب تک امریکہ اور چین اور ایک حد تک روس اس کے ساتھ ہیں اسے اکیلا کرنا انڈیا کے لیے بہت مشکل ہو گا۔' پروفیسر پنت کہتے ہیں کہ سفارت کاری کی حقیقتیں ملک کی اندرونی سیاست سے بہت مختلف اور پیچیدہ ہوتی ہیں۔ 'ہمیں اس بات پر بہت غرور نہیں کرنا چاہیے کہ ہم دنیا کی چوتھی یا پانچویں بڑی معیشت ہیں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ ملک میں 80 کروڑ لوگ مفت کے راشن پر زندگی گزار رہے ہیں۔ ہم چین اور امریکہ سے بہت پیچھے ہیں۔ ہم اُس تنی ہوئی رسی پر چل رہے ہیں جس میں ہم کو روس سے بھی بنا کر رکھنی ہے، امریکہ سے بھی تعلقات بہتر رکھنے ہیں، اسرائیل اور مشرق وسطیٰ کے مسلم ممالک سے بھی تعلقات صحیح رکھنے ہیں۔' 'چین کے ساتھ تو ہمارا پرانا تنازع ہے لیکن اس کے ساتھ ہماری تجارت کا پیمانہ بھی پھیلا ہوا ہے۔ سفارت کاری میں ان سب حقیقتوں کو سامنے رکھنا ہوتا ہے۔'

پاکستان کی سفارتی مہم

تجزیہ کاروں اور ماہرینِ خارجہ امور کا کہنا ہے کہ انڈیا کے جواب میں مغربی دارالحکومتوں میں حکومت کا پاکستانی سفارتی وفد بھیجنے کا اقدام اچھا فیصلہ ہے۔ سابق سیکریٹری خارجہ اعزاز چوہدری نے بی بی سی اردو کو بتایا کہ 'حکومت کا ایجنڈہ بہت واضح ہے کہ پاکستان کو دہشتگردی، پانی اور کشمیر پر اپنا نظریہ دنیا کے سامنے رکھنا ہے۔' 'پاکستان کے اندر انڈیا کے دہشتگردی میں ملوث ہونے کے واضح ثبوت موجود ہیں اور یہ درست وقت ہے کہ حکومت پاکستان اپنے موقف پوری دنیا تک پہنچائے اور یہ بھی بتائے کہ پاکستان کا پہلگام حملے سے کوئی تعلق نہیں تھا۔' سابق سیکریٹری خارجہ کا کہنا تھا کہ پاکستانی وفد مغربی دارالحکومتوں کو یہ بھی بتائے گا کہ پانی روکنا 24 کروڑ لوگوں کے خلاف ایک جرم ہے۔ 'مسئلہ کشمیر بھی جب تک حل نہیں ہوگا تب تک دونوں ممالک کے درمیان معاملات ٹھیک نہیں ہوں گے۔ اگر ہم (پاکستان اور انڈیا) باہمی مسائل حل نہیں کر سکتے تو کسی تیسرے فریق کو ثالث بننا ہوگا اور اب تو امریکہ میں ٹرمپ انتظامیہ بھی اس بات چیت میں کردار ادا کرنے کی پیشکش کر چکی ہے۔' تاہم کچھ تجزیہ کار سمجھتے ہیں کہ انڈیا اور پاکستان کی جانب سے اپنے اپنے وفود مغربی دارالحکومتوں میں بھیجنا 'ایک پی آر مہم' معلوم ہوتی ہے۔ اسلام آباد کی قائداعظم یونیورسٹی سے منسلک پروفیسر محمد شعیب کہتے ہیں کہ 'اس تنازع کے دوران پاکستان اور انڈیا غیر ملکی سفارت کاروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور انھیں تمام پیشرفت سے آگاہ کر رہے تھے۔ حالیہ اقدامات اس ہی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔' 'تمام میزبان ممالک پہلی ہی سے تمام تر صورتحال سے آگاہ ہیں اور ان کا زیادہ انحصار اپنے سفارت خانوں سے بھیجی جانے والی معلومات پر ہوتا ہے۔' پروفیسر محمد شعیب کے مطابق یہ سفارتی مشن پاکستان کے لیے زیادہ اہم ہے کیونکہ 'دہشتگردی اور عسکریت پسندی کے معاملے پر پاکستان کو زیادہ ہدف (تنقید) بنایا جاتا ہے۔ پاکستان کے نمائندوں کو بیرونِ ملک لوگوں کی بڑی تعداد کے سامنے اپنے موقف کو رکھنے، حالیہ برسوں میں کیے گئے اقدامات، مستقبل کے منصوبوں اور بین الاقوامی برادری سے وابستہ امیدوں اور پڑوسی ملک انڈیا کے حوالے سے اپنا موقف رکھنے کا موقع ملے گا۔'

مانو میں یونیسیف کے زیر اہتمام بچوں اور نوجوانوں کے لیے روڈ سیفٹی پر شعور بیداری پروگرام

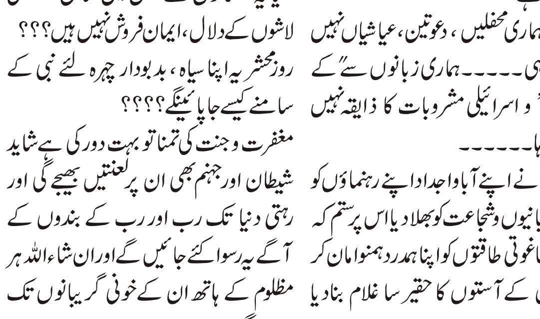

حیدرآباد، 22 مئی (پریس نوٹ) بچوں اور نوجوانوں کے لیے محفوظ سڑکیں بنانے کے لیے حکومت، ماہرین تعلیم، سماج اور میڈیا کو اشتراک کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ وہ کلیدی پیغام تھا جس کی بازگشت روڈ سیفٹی اور سسٹمز اسٹرینتھننگ پر قومی میڈیا کنسلٹیشن میں پیش کیا گیا جس کا اہتمام آج یونیسیف انڈیا نے شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کیا۔ دن بھر جاری رہنے والے اس پروگرام میں سڑک پر حفاظت (روڈ سیفٹی) کو بچوں کے اہم حقوق، صحت عامہ اور ترقی کا ایک اہم مسئلہ قرار دیا گیا۔ اور اس میں سڑک پر حفاظت، محفوظ رویہ، قوانین کا بہتر نفاذ اور نظامی اصلاحات میں صحافت کے رول کو پر اثر بنانے پر زور دیا گیا۔ تقریب کا آغاز کرتے ہوئے، یونیسیف انڈیا کی کمیونیکیشن، ایڈوکیسی اور پارٹنرشپس کی چیف محترمہ ظفرین چودھری نے عوامی تاثر اور جوابدہی کی تشکیل میں میڈیا کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر بچوں کی حفاظت باہمی، اجتماعی کارروائی کا تقاضہ کرتی ہے۔ محفوظ اسکول زونز، مضبوط ہنگامی دیکھ بھال کے نظام، اور آگاہی مہمیں سبھی اپنا رول کردار ادا کرتے ہیں۔ میڈیا ایک انوکھی طاقت رکھتا ہے: اعداد وشمار کو بہترین رپورٹوں میں تبدیل کرنا، اور ایسی رپورٹیں جو انفرادی اور معاشرتی عمل کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ صحافی، ریڈیو جاکی (آر جے)، اور کہانی سنانے والے تبدیلی کی تحریک کی قیادت کر سکتے ہیں۔ زائد از 100 شرکاء، بشمول اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ، تقریباً 50 ریڈیو جاکیز اور پروڈیوسرز، میڈیا پروفیشنلز، سرکاری افسران، سول سوسائٹی کے نمائندوں، اور نوجوان وکلاء نے پروگرام میں حصہ لیا۔ مسٹر پی شیو شنکر، چیف جنرل منیجر ریجنل آفس NHAI حیدرآباد نے سڑکوں کو محفوظ بنانے کے لیے تمام عناصر بشمول تعلیم، قوانین کا نفاذ، اور پائیدار انجینئرنگ پر توجہ دینے کی وکالت کی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صحافیوں کی تربیت میں یونیورسٹی کے کردار پر زور دیا انھوں نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی معاملے پر گہرائی سے سوچیں اور مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں طلبہ کو حساس کمیونیکیٹر بننے کی تربیت دی جا رہی ہے جو گہرائی اور ذمہ داری کے ساتھ رپورٹنگ کرتے ہیں۔ روڈ سیفٹی، بنیادی ڈھانچے، مساوات اور انصاف کو جانچنے کا ایک طاقتور آلہ ہے اور یہی وہ اسی نوعیت کی صحافت کو ہمیں پروان چڑھانا ہے۔ مسٹر رامن چیسا، چیف ایگزیکیٹو آفیسر SADAK An Abertis Company، ڈاکٹر زیلا لیم تفیسے، چیف فیلڈ آفس حیدرآباد، UNICEF، ڈاکٹر سید حبّ علی، ہیلتھ اسپیشلسٹ، UNICEF انڈیا کنٹری آفس نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر وڈین ایم سی جے، مانو نے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں میں ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینے میں کمیونٹی ریڈیو اور نوجوانوں سے چلنے والی مہموں کی طاقت پر زور دیا۔ اس موقع پر ایک پینل مباحثہ "بچوں اور نوجوانوں کی سڑکوں پر حفاظت میں میڈیا کا رول" منعقد ہوا۔ جس میں سینئر صحافی سرنجوائے چودھری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ شرکاء نے گروپ ورک کے ذریعے ریڈیو مواد کو مشترکہ طور پر تخلیق کیا، جسے یونیسیف کی سونیا سرکار اور پروسن سین اور مانو کے اساتذہ نے فراہم کیا تھا۔ شرکاء نے بچوں کی حفاظت پر رپورٹوں کو وسعت دینے اور کمیونٹی سے جڑے فارمیٹس کے ذریعے عوام کے رویے میں تبدیلی کے مواصلات کو مضبوط کرنے کا عہد کیا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں خطرات سب سے زیادہ ہیں۔

महाराष्ट्र जीवन प्राधिकरण विभाग-परभणी,
कार्यकारी अभियंता यांचे कार्यालय कारेगांव रोड जायकवाडी समोर, परभणी
दुरध्वनी क्रमांक ☎: 02452-234698
E-mail - eemjppbn@rediffmail.com/eemjpparbhani@gmail.com

आवेदन सूचना

कार्यकारी अभियंता महाराष्ट्र जीवन प्राधिकरण, कार्यालय कारेगाव रोड जायकवाडी समोर, परभणी या कार्यालयास वापरण्याकरीता दोन वाहन (तवेरा, बोलेरो, स्कार्पिओ, स्विफ्ट डिझायर) अशा प्रकारचे भाडेतत्त्वावर घ्यायचे असल्यामुळे टॅक्सी परवाना वाहनधारकांकडून सीलबंद निविदा मागविण्यात येत आहेत, तरी सीलबंद निविदा विभाग या कार्यालयास दिनांक. ०२/०६/२०२५ ते दिनांक. ०९/०६/२०२५ रोजी १४.०० वाजेपर्यंत मिळतील अशा बेताने सादर करावेत. प्राप्त निविदा शक्य झाल्यास त्याच दिवशी १६.०० वाजता उघडण्यात येतील.

कोन्या आवेदन पत्राचा नमुना या कार्यालयाकडून कार्यालयीन वेळेत दिनांक. ०२/०६/२०२५ ते दिनांक. ०९/०६/२०२५ या कालावधीत रुपये ५००/- अधिक १८% जीएसटी रोखीने भरणा केल्या नंतर देण्यात येईल, सविस्तर निविदास सूचना या कार्यालयाच्या नोटीस बोर्डवर पाहावयास मिळेल.

नियम व अटी:-

१) वाहनाची पासिंग सन २०२० नंतरची असावी.
२) वाहन हे प्रति भाडे दराप्रमाणे घ्यायचे असून वाहन हे साधारणत: प्रति महिना ३००० किमी. चालणार आहे.
३) वाहनाचे आर. सी. बुक सादर करणे आवश्यक आहे.
४) वाहन चालकाचे वैद्य वाहन चालविण्याचा परवाना सादर करणे आवश्यक आहे
५) वाहनाचे वैद्य विमा कागदपत्रे सादर करणे आवश्यक आहे.
६) या कार्यालयाकडून GST व Income Tax कपात करण्यात येईल. तरी आपल्या पॅन कार्ड व GST Xerox प्रत सादर करावा लागेल.

स्वाक्षरीत/-
कार्यकारी अभियंता
जिमाका/प/जाहिरात/११/२०२५/२०२६ महाराष्ट्र जीवन प्राधिकरण विभाग परभणी.

سورۃ سبا: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم حیدرآباد

9849099228

فہرست کے مطابق یہ 34 ویں سورت ہے اور اس کا نام "سبا" اس کی آیت کریمہ 15 کے فقرے لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ سے ماخوذ ہے، اور یہ 54 آیات 6 رکوع پر مشتمل ہے۔ علماء تفسیر لکھتے ہیں کہ اس کا زمانہ نزول کسی معتبر روایت سے معلوم نہیں ہوتا لیکن اس سورہ کے انداز بیان سے محسوس ہوتا ہے کہ یہ مکی دور کے متوسط یا دور اول میں نازل ہوئی ہوگی۔ کفار ومشرکین کی طرف سے ابھی وہ ظلم وستم میں سختی پیدا نہیں ہوئی تھی جو بعد کے مرحلہ میں ہوئی۔ لیکن اسلامی دعوت اور اس کی تحریک کو دبانے، منکرین حق کی جانب سے جھوٹ سے کام لیا جارہا تھا؛ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کے متعلق بندگان خدا کے دلوں میں وسوسہ پیدا کرنے کی کوشش، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کا مذاق اُڑانا، بیہودہ قسم کی الزام تراشیاں، دعوتِ توحید و آخرت پر طنز وتمسخر وغیرہ ان کا معمول بن گیا تھا۔ الغرض نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوتِ توحید وآخرت کے جواب میں مشرکین مکہ کا جو طرز عمل تھا، اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے جواب میں اپنا کلام نازل فرماتا ہے۔ کہیں تو ان کے اعتراض والے جملوں کو نقل کرکے اس کا معقول جواب دیا ہے تو کہیں پر بغیر نقل کئے اللہ نے ان کے بیہودہ سوالوں کا بھرپور جواب دیا۔ غرضیکہ اس سورت کا مختصر خاکہ جو بالائی سطور میں پیش کیا گیا ہے اگر اسے ذہن میں رکھتے ہوئے اس کا گہرائی سے مطالعہ کریں تو یہ بات جو ہمارے سامنے آئے گی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے حق کا انکار کرنے والوں کو جو جوابات دیئے ہیں، ان میں سمجھانے اور تذکیر (یاددہانی کروانے) کا پہلو نمایاں ہے۔ لیکن صرف افہام وتفہیم، تذکیر واستدلال پر ہی اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ حسب موقع وحسب ضرورت کفار کو ان کی ہٹ دھرمی کے انجام بد سے واقف کرواتے ہوئے، ڈرایا گیا۔ اور اس سلسلہ میں تاریخی واقعات سے عبرت دلائی گئی۔ حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام اور قوم سبا کے قصے اس غرض کیلئے بیان کئے گئے کہ ان کے سامنے یہ دونوں مثالیں تاریخی حیثیت سے موجود ہیں۔ الغرض ایک طرف حضرت داؤدؑ اور سلیمانؑ ہیں جن کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے بڑی عظیم طاقتیں عنایت فرمائیں اور وہ شوکت وحشمت عطا کی جو پہلے کم ہی کسی کو ملی تھی۔ لیکن یہ سب کچھ انعام پاکر بھی ان کے اندر ذرا برابر بھی غرور و تکبر پایا نہیں گیا بلکہ وہ اپنے رب کے شکر گزار بندے بن کر رہے۔ برخلاف اس کے ایک دوسرا نمونہ بھی پیش کیا گیا جو اللہ کو ناراض کرنے والی قوم سبا کا تھا، جب اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی رحمتوں کی بارش اِن پر کی، نعمتوں سے سرفراز کیا، ہر طرح کا آرام نصیب فرمایا تو وہ اللہ کے احسان کو فراموش کر بیٹھی اور اپنے حقیقی منعم کو بھلا دیا تو اللہ تعالیٰ ان کو پارہ پارہ کردیا یعنی ان کی اکڑ اِن کا فخر وتکبر ملیامیٹ کرکے رکھ دیا۔ اس طرح ان کے پیچھے رہ جانے والی جو چیز تھی بس بے رونق باغ اور کڑوے کسیلے پھل دینے والی جھاڑی، جنگلی بیری اور ان کے افسانے باقی رہ گئے۔ اس طرح قرآن حکیم کی یہ سورۃ جس میں کفار کیلئے عبرت کا سامان رکھا گیا اور بتادیا گیا کہ اب تم خود غور کرو کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو مان کر اپنی ابدی زندگی کو بہتر بنالینا اچھا ہے یا من مانی زندگی گزار کر اپنی بربادی کا سامان کرلینا چاہتے ہو۔؟ شکر گذار بندے اور ناشکرے بندوں کی یہ دونوں مثالیں تمہارے سامنے موجود ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو چیز توحید باری تعالیٰ اور آخرت پر ایمان اور شکر نعمت کی بنیادوں پر قائم ہوتی ہے دراصل یہی حق ہے۔ علاوہ اس کے جو چیز بھی کفر وشرک اور انکار آخرت، دنیا طلبی و دنیا پرستی کی بنیادوں پر پروان چڑھتی ہے اس کا آخر کار انجام خسران کے سوا کچھ نہیں ہے۔ حق و باطل میں تمیز کرنا اپنی زندگی کو پُرامن بنانا آخرت والی زندگی کو پُرسکون بنانا اب تمہارا اپنا کام ہے۔ آیت 28 میں سرور عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک واضح تعارف یوں فرمادیا کہ..... ''اور (اے نبیؐ) ہم نے آپ کو تمام ہی انسانوں کیلئے بشیر ونذیر بنا کر بھیجا ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں''۔ یعنی بتانا یہ مقصود ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف شہر مکہ یا اس عرب ملک یا اِسی زمانے کی حد تک مبعوث نہیں فرمائے گئے ہیں؛ بلکہ آپ کی جو بعثت ہوئی وہ تمام دنیا والوں کیلئے، قیامت تک (آخری) نبی کی حیثیت سے ہوئی۔ لیکن آپ کے یہ اہل وطن آپ کی قدر ومنزلت نہیں جانتے اور ان کو یہ احساس نہیں کہ ان کی ہدایت کیلئے کیسی عظیم ہستی کو روانہ کیا گیا ہے کہ یہ بھلائی کرنے والوں کو بشارت دیتے ہیں اور برائی کرنے والوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرا کر خبردار وہوشیار فرمادیتے ہیں۔ آیت کریمہ 28 کی تشریح فرماتے ہوئے مولانا سید ابوالاعلی مودودیؒ یوں رقمطراز ہوئے، یعنی تم صرف اسی شہر، یا اسی ملک، یا اسی زمانے کے لوگوں کے لیے نہیں بلکہ تمام دنیا کے انسانوں کے لیے اور ہمیشہ کے لیے نبی بنا کر بھیجے گئے ہو۔ مگر یہ تمہارے ہم عصر اہل وطن تمہاری قدر و منزلت کو نہیں سمجھتے اور ان کو احساس نہیں ہے کہ کیسی عظیم ہستی کی بعثت سے ان کو نوازا گیا ہے۔ یہ بات کہ نبی ﷺ صرف اپنے ملک یا اپنے زمانے کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک پوری نوع بشری کے لیے مبعوث فرمائے گئے ہیں، قرآن مجید میں متعدد مقامات پر بیان کی گئی ہے۔ مثلاً: (الانعام 197) اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے میں تم کو متنبہ کروں اور ہر اس شخص کو جسے یہ پہنچے۔ (الاعراف۔158) اے نبی کہہ دو کہ اے انسانو، میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔ (الانبیاء۔ 107) اور اے نبی، ہم نے نہیں بھیجا تم کو مگر تمام ایمان والوں کے لیے رحمت کے طور پر۔ (الفرقان۔1) بڑی برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا تاکہ وہ تمام جہان والوں کے لیے متنبہ کرنے والا ہو۔ یہی مضمون نبی ﷺ نے خود بھی بہت سی احادیث میں مختلف طریقوں سے بیان فرمایا ہے۔ مثلاً بُعِثْتُ اِلَى الاَحْمَرِ وَالاَسْوَدِ (مسند احمد، مرویات ابوموسیٰ اشعری) میں کالے اور گورے سب کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ اما انا فارسلت الی الناس کلھم عامۃ وکان من قبلی انما یُرْسَلُ الیٰ قومہ (مسند احمد، مرویات عبداللہ بن عمرو بن عاص) میں عمومیت کے ساتھ تمام انسانوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ حالانکہ مجھ سے پہلے جو نبی بھی گزرا ہے وہ اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا۔ وکان النبی یبعث الیٰ قومہ خاصۃ وبعثت الی الناس عامۃ (بخاری ومسلم، من حدیث جابر بن عبداللہ) پہلے ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا اور میں تمام انسانوں کے لیے مبعوث ہوا ہوں۔ بعثت انا والساعۃ کھاتین یعنی اصبعین۔ (بخاری ومسلم) میری بعثت اور قیامت اس طرح ہیں، یہ فرماتے ہوئے نبی ﷺ نے اپنی دو انگلیاں اٹھائیں۔ مطلب یہ تھا کہ جس طرح ان دو انگلیوں کے درمیان کوئی تیسری انگلی حائل نہیں ہے اسی طرح میرے اور قیامت کے درمیان بھی کوئی نبوت نہیں ہے۔ میرے بعد بس قیامت ہی ہے اور قیامت تک میں ہی نبی رہنے والا ہوں۔ (تفہیم القرآن سورہ سبا حاشیہ 47) آگے یہ بات بھی ہمارے سامنے آتی ہے کہ کفار کے اس سوال کا جواب دیا گیا جو تمسخر کے طور (قیامت) کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اکثر کیا کرتے تھے، اللہ تعالی اسے نقل فرماتے ہوئے اپنے نبی کی زبان مبارک سے یہ کہلوادیا" کہو تمہارے لیے ایک ایسے دن کی میعاد مقرر ہے جس کے آنے میں نہ ایک گھڑی بھر کی تاخیر تم کرسکتے ہو اور نہ ایک گھڑی بھر پہلے اسے لاسکتے ہو" یعنی صاف صاف کہدیا کہ قیامت کے برپا ہونے کا فیصلہ اور اسکا وقت سب اللہ کے علم میں ہے وہ مقررہ ساعت میں واقع ہوکر رہے گی، اور اسکا آنا تمہاری خواہش ومطالبہ کا تابع نہیں ہے۔ لہذا اس بات کی فکر کرو کہ اس دن اپنے رب کے سامنے جمع کیے جاوگے تو تم اپنے کیے پر پچھتاتے ہوئے ایک دوسرے پر الزام دھریں گے.....! آگے ایک نقشہ یہ بھی پیش کیا گیا کہ، جن لوگوں نے دنیا میں حق و باطل میں تمیز وتحقیق کے بغیر اپنے لیڈروں، سرداروں اور حاکموں وعزت مآب کہلانے والوں کے زیر اثر انکے پیچھے چلتے رہے (اور اپنے حقیقی ہمدرد وناصح کی بات نہ مانی) اور جب اپنے ان رہنماوں کے پیچھے چلنے کے برے انجام کو اپنی آنکھوں دیکھ کر یہی لوگ اب ان رہنماوں کو کوسنے لگیں گے کہ تمہاری پیروی ہمیں عذاب کے دلدل میں اتار رہی ہے۔ لولا انتم لکنا مومنین اگر تم نہ ہوتے تو ہم مومن ہوتے۔ لیکن وہاں ایک دوسرے پر الزام دینے اور کف افسوس ملنے سے کیا فائیدہ......لہذا دنیا ہی میں اللہ تعالی اور اسکے رسولؐ کی بات مان کر زندگی بسر کرنا آخرت سنوار لینا دانشمندی ہے۔!!! اور ایک عمومی بات یہ بھی بتلائی گئی، جو قرآن مجید کے دوسرے مقامات میں بھی آئی ہے، وہ یہ کہ دنیا میں جب کبھی کسی بستی میں اللہ کی طرف سے ڈرانے وخبردار کرنے والا بھیجا جاتا ہے وہاں کے کھاتے پیتے لوگ یہ کہا کرتے رہے کہ جو بات تم ہمیں بتارہے ہو ہم اسے نہیں مانتے، اور انہیں اس بات کا گھمنڈ وفخر تھا کہ مال واولاد میں ہم بہت برتر ہیں، ہمیں اب کسی قسم کا اندیشہ نہیں" وما نحن بمعذبین" یعنی (یہ نہیں ہوسکتا کہ ہم عذاب دیے جائیں گے) مولانا صلاح الدین یوسفؒ اسکی تفسیر یوں فرمائی، "یعنی جب اللہ نے ہمیں دنیا میں مال واولاد کی کثرت سے نوازا ہے، تو قیامت بھی اگر برپا ہوئی تو ہمیں عذاب نہیں ہوگا۔ گویا انہوں نے دار الآخرت کو بھی دنیا پر قیاس کیا کہ جس طرح دنیا میں کافر ومومن سب کو اللہ کی نعمتیں مل رہی ہیں، آخرت میں بھی اسی طرح ہوگا، حالانکہ آخرت تو دارالجزا ہے، وہاں تو دنیا میں کئے گئے عملوں کی جزا ملنی ہے اچھے عملوں کی جزا اچھی اور برے عملوں کی بری۔ جب کہ دنیا دارالامتحان ہے، یہاں اللہ تعالی بطور آزمائش سب کو دنیاوی نعمتوں سے سرفراز فرماتا ہے انہوں نے دنیاوی مال و اسباب کی فراوانی کو رضائے الٰہی کا مظہر سمجھا، حالانکہ ایسا بھی نہیں ہے اگر ایسا ہوتا تو اللہ تعالیٰ اپنے فرماں بردار بندوں کو سب سے زیادہ مال و اولاد سے نوازتا۔" (القرآن کریم صفحہ 1210 حاشیہ 1 مطبوعہ سعودی عرب) اس سورہ کی آخری آیت کریمہ میں سب کے لیے بہترین درس ہے کہ آدمی وجود باری تعالی، توحید، رسالت اور آخرت کے سچائی اور اسکے حق ہونے کے بارے میں ہمیشہ ہمیشہ شک وشبہ سے اپنے عقیدہ کو پاک وصاف رکھے کیونکہ جس نے بھی دین اسلام اور آخرت کی جزا وسزا کے بارے میں شک میں پڑا رہا اور اسی حالت میں مرا تو اسی کیفیت کے ساتھ کل روز جزا اٹھایا جائے گا۔ امام جلال الدین السیوطیؒ ایک روایت نقل فرمائی ہے عبد بن حمید وابن ابی حاتم نے قتادہ (رح) سے روایت کیا کہ آیت انھم کانو فی شک مریب (کیونکہ یہ سب بڑے شک میں پڑے ہوئے تھے) فرمایا تم بچو شک سے فریب سے کیونکہ جو شخص شک کی حالت میں مرگیا تو وہ اسی حالت پر اٹھایا جائے گا اور جس کو حالت یقین پر موت آئے تو اسے یقین پر اٹھایا جائے گا۔ واللہ اعلم (درمنثور) اللھمہ اھدنا الصراط المستقیم

بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن انتظامیہ آنے والی بکری عید کے لیے پوری طرح سے تیار ہے

بھیونڈی: 22 مئی (شارف انصاری):- بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں 7 جون 2025 سے 9 جون 2025 تک بکری عید منائی جائے گی۔ آج، ہائی کورٹ، بمبئی کی طرف سے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق کی گئی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے، عزت مآب۔ ایڈمنسٹریٹر اور کمشنر شری انمول ساگر کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں میونسپل افسران، محکمہ پولیس اور ویٹرنری محکمہ کے افسران نے شرکت کی۔ اس میٹنگ میں کمشنر نے محکمہ تعمیرات، محکمہ واٹر سپلائی، محکمہ وہیکل، محکمہ صحت، ویٹرنری آفیسر اور محکمہ پولیس کے ساتھ بات چیت کی اور ان کی سطح پر کی جارہی کارروائی کا جائزہ لیا۔ گزشتہ سال میونسپل کارپوریشن میں 56 مقامات پر عارضی قربانی مراکز قائم کرنے کے لیے وارڈ کی سطح پر اجازت دی گئی تھی۔ اس سال بھی 56 مقامات پر قربانیاں متوقع ہیں۔ اس کے علاوہ ان 56 مراکز کے لیے 200 ٹیمپو، 14 جے سی بی، 11 جیپیں اور 3 کرینوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ قربانی کے بعد علاقے کی صفائی کے لیے 25 واٹر ٹینکرز حاصل کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ویٹرنری ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے 96 ویٹرنری افسران کو قربانی سے قبل جانوروں کا معائنہ کرنے کے لیے دستیاب کرایا گیا ہے۔ یہ افسران 6 جون کو شہر پہنچیں گے۔ اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس شری سچن سانگلے نے میٹنگ کے دوران بتایا کہ امن وامان کے حوالے سے ان کی تیاریاں مکمل ہیں اور بقرعید سے قبل شہر کے مولانا اور قصائی ایسوسی ایشن کے ساتھ مستقبل قریب میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کمشنر نے محکمہ صحت کو ہدایت کی کہ جانوروں کا فضلہ اٹھانے کے لیے جو ٹیمپو گاڑیاں مقرر کی گئی ہیں ان کو نمبر دے کر وارڈ وار گاڑیاں مختص کی جائیں تاکہ قربانی کے بعد جلد سے جلد علاقے کو صاف کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ محکمہ واٹر سپلائی فوری طور پر پانی کے ٹینکر بھیج کر علاقے کی صفائی کرے۔ اس کے بعد محکمہ صحت وہاں دوا اور پاوڈر کا چھڑکاؤ کرے۔ کچرا پھینکنے کے لیے استعمال ہونے والے گڑھوں میں وقتاً فوقتاً کیڑے مار ادویات کا سپرے کرنے کی بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ میونسپل کارپوریشن انتظامیہ بین المذاہب ہم آہنگی کے اصول پر عمل کرتے ہوئے شہر میں سماجی اور مذہبی طور پر ہم آہنگی کے ماحول میں بکری عید منائے۔ میونسپل کارپوریشن کے افسران اور ملازمین کو ان کی تفویض کردہ ذمہ داریوں کو منصوبہ بندی کے ساتھ انجام دینا چاہیے اور محترم کمشنر نے ہدایت کی کہ شہر کے شہری ہائی کورٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ اس کے علاوہ بقرعید کے دوران شہر میں کچرا اٹھانا بند رہے گا اور شہری اس دوران اپنے گھروں میں جمع ہونے والے کوڑے کو ایک تھیلے میں محفوظ کریں اور بعد میں اسے کچرے کے ٹرک میں پھینک دیں۔ تاکہ ان تین دنوں کے دوران شہر کوڑے کے ڈھیر سے بدبو اور بیماریوں کی لپیٹ میں نہ آئے۔ کمشنر نے شہر کے شہریوں سے اس کے لیے تعاون کی اپیل کی۔ اس بار جناب ایڈیشنل کمشنر (1) شری۔ دیوی داس پوار، آنر۔ ایڈیشنل کمشنر (2) شری وٹھل ڈاکے، آنر۔ اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس شری سچن سانگلے، آنر۔ ڈپٹی کمشنر (چیف) مسٹر وکرم دراڈے، آنر۔ ڈپٹی کمشنر (مارکیٹ) شری بالکرشن کشر ساگر، آنر۔ سٹی انجینئر جناب جمیل پٹیل، آنر۔ اسسٹنٹ کمشنر (صحت) شری شیلیش ڈونڈے، آنر۔ اسسٹنٹ کمشنر (مارکیٹ) شری نتن پاٹل، سینئر پولیس انسپکٹر شری سدھاکر کھوت، مسٹر اشوک رنتپر کھی، مسٹر ونائک گائیکواڑ، مسٹر دنیشور کدم، شری وشواس ڈگلے، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سندیپ گاڈیکر کے ساتھ میونسپل کارپوریشن کے دیگر سینئر افسران اور محکمہ کے سربراہان موجود تھے۔

لڑکے تعلیم میں پیچھے کیوں؟

ہر سال تعلیمی امتحان کا رزلٹ آتا ہے تو ماشاءاللہ لڑکیاں تعلیم میں آگے اور لڑکے پیچھے رہ جاتے ہیں وجہ اسکول، کالج میں پڑھائی کرنے کے بجائے پاپا کی پری کے پیچھے وقت برباد کرتے ہیں......ان سے اتنا کہوں گا پڑھائی پے دھیان دو اچھا رزلٹ آنے پر اچھی ملازمت ملے گی، پیسہ کماؤ گے تو پاپا اپنی پری کو لے کر شادی کے لیے تمہارے پیچھے پیچھے دوڑیں گے

جہاں دیکھو عشق کے بیمار بیٹھے ہیں
ہزاروں مرکر بھی لاکھوں تیار بیٹھے ہیں
برباد کرکے اپنی تعلیم لڑکیوں کے پیچھے
پھر کہتے ہیں......
دعا کرو مولانا صاحب ہم بے روزگار بیٹھے ہیں

آصف پلاسٹک والا

ربانی ٹاور، مدنپورہ، ممبئی 9323793996

ضلع پریشد تھانے کی جانب سے "پلاسٹک فری گاؤں" مہم کا آغاز

تھانے: 22 مئی (آفتاب شیخ) ماحولیاتی تحفظ اور دیہی صفائی کو فروغ دینے کے مقصد سے ضلع پریشد تھانے کی جانب سے" پلاسٹک فری گاؤں" کی اہم مہم کا آغاز آج سے کیا گیا۔ یہ مہم 5 جون 2025، یوم ماحولیات تک جاری رہے گی، جس میں دیہی علاقوں میں عوامی شعور اجاگر کرنے کے لیے متعدد سرگرمیاں انجام دی جائیں گی۔ مہم کا آغاز ماحولیاتی عہد لے کر کیا گیا، اور ضلع پریشد نے عوام، خصوصاً دیہی علاقوں میں رہنے والوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر چھایا دیوی شیسودے نے کہا، "پلاسٹک سے پاک گاؤں کا خواب تبھی پورا ہوسکتا ہے جب ہر سطح پر اجتماعی کوششیں ہوں۔ ماحول کا توازن برقرار رکھنے کی ذمہ داری ہر شہری کی ہے۔ یہ مہم محض ایک پہل نہیں بلکہ ضلع پریشد کا پختہ عزم ہے۔" پرمود کالے، سربراہ رورل واٹر سپلائی وسینی ٹیشن محکمہ نے بتایا کہ اس مہم کے تحت" ماہواری کے انتظام کا دن" اور" ون ارتھ، ون ہیلتھ" جیسے تھیم پر مبنی پروگراموں کے ذریعے اسکولوں، آنگن واڑیوں اور ہیلتھ سینٹروں میں خواتین اور لڑکیوں کو صفائی وصحت کے تعلق سے بیدار کیا جائے گا۔ مہم کے دوران مختلف اہم سرگرمیاں انجام دی جائیں گی۔ 22 مئی کو ماحولیاتی عہد لیا جائے گا اور عوامی بیداری کے لیے ریلیاں نکالی جائیں گی۔ 28 مئی کو" ماہواری کے انتظام کا دن" منایا جائے گا، جس میں اسکولوں میں نوعمر لڑکیوں کو صفائی اور صحت سے متعلق رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ 29 مئی کو تھیم ون ارتھ، ون ہیلتھ" کے تحت یوگا اور دیگر صحت سے متعلق سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، گرام سبھاؤں، ریلیوں، نمائشوں، خواتین سیلف ہیلپ گروپس اور نوجوانوں کی شرکت سے کئی تخلیقی پروگرام ترتیب دیے جائیں گے، جن کا مقصد دیہی عوام میں پلاسٹک سے پاک ماحول کی اہمیت اجاگر کرنا ہے۔

تھانے میونسپل کارپوریشن کے حدود میں 51 فیصد نالوں کی صفائی مکمل

بڑے نالوں کی مشینی صفائی 90 فیصد سے تجاوز کر گئی

تھانے: 22 مئی (آفتاب شیخ) تھانے میونسپل کارپوریشن (ٹی ایم سی) کی حدود میں مونسون سے قبل نالوں کی صفائی کا کام تیزی سے جاری ہے، اور اب تک مجموعی طور پر 51 فیصد صفائی مکمل کی جاچکی ہے۔ محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ بڑے نالوں کی مشینی صفائی 90 فیصد سے زائد مکمل ہوچکی ہے، جب کہ اب چھوٹے نالوں کی صفائی پر توجہ دی جارہی ہے، جہاں بھاری مشینری پہنچ نہیں سکتی۔ تھانے شہر کی نو وارڈ کمیٹی حدود میں تقریباً 278 کلومیٹر طویل چھوٹے اور بڑے نالے واقع ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر بڑے نالوں کی صفائی میکانکی طریقے سے مکمل کرلی گئی ہے، تاہم گنجان آباد علاقوں میں موجود چھوٹے نالوں کی صفائی کا عمل اب جاری ہے، جہاں عملہ دستی طور پر کام انجام دے رہا ہے۔ ایڈیشنل کمشنر پرشانت روڈے خود تمام سرکل کے ڈپٹی کمشنروں اور سینئر افسران کے ہمراہ صفائی کے کاموں کا معائنہ کررہے ہیں۔ انہوں نے اس موقع پر واضح ہدایت دی کہ نالوں سے نکالی گئی گاد کو فوری طور پر ہٹا دیا جائے تاکہ دوبارہ رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ نالوں کی صفائی کا عمل طے شدہ وقت میں ہر صورت مکمل کیا جائے گا۔ ادھر عوامی شکایات کے مؤثر ازالے کے لیے ہر وارڈ کمیٹی سطح پر ایک "وار کمیونیکیشن سسٹم" قائم کیا گیا ہے، جہاں نالوں کی صفائی سے متعلق شکایات درج کی جاسکتی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر (سالڈ ویسٹ مینجمنٹ) منیش جوشی نے کہا کہ موصول ہونے والی شکایات کا فوری ازالہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ شہریوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہو۔

عامر خان کے ستارے زمین پر کا پہلا گانا گڈ فارتھنگ ریلیز

کوچ گلشن کی تفریح سے بھرپور ٹریننگ دیکھی گئی

ممبئی: 22 مئی: مشہور فلم تارے زمین پر کے روحانی سیکوئل ستارے زمین پر کا شاندار اور مزاحیہ ٹریلر دیکھنے کے بعد اب اس کا پہلا گانا ریلیز کردیا گیا ہے۔ فلم کا یہ گانا گڈ فارتھنگ فلم کے حوالے سے شائقین کے مزے اور جوش میں اضافہ کررہا ہے۔ 2007 کی سپر ہٹ فلم کے اس سیکوئل کے ٹریلر کو پہلے ہی زبردست پذیرائی مل چکی ہے اور اب یہ نیا گانا اس جوش میں مزید اضافہ کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ گڈ فارتھنگ گانے میں عامر خان کوچ گلشن کے کردار میں نظر آرہے ہیں جو اپنی باسکٹ بال ٹیم کو تربیت دے رہے ہیں۔ گانا دیکھنے میں اتنا ہی مزہ آتا ہے جتنا کہ فلم کے ٹریلر نے وعدہ کیا تھا۔ کوچ گلشن جہاں اپنی توانائی سے ٹریننگ میں جان ڈالتے ہیں وہیں ان کی ٹیم بھی سیکھتے ہوئے مزے کرتی نظر آتی ہے۔ یہ گانا پیار، ہنسی، تھوڑی سی ٹکراؤ، محنت اور خوشی کا ایک شاندار امتزاج ہے، جو اسے دیکھنے کے لیے ایک مکمل ٹریٹ بناتا ہے۔ یہ گانا ایک فیملی انٹرٹینر کے طور پر فلم کا موڈ سیٹ کرتا ہے اور اس کی ریلیز کے اردگرد جوش و خروش میں اضافہ کرتا ہے۔ گڈ فارتھنگ گانا شنکر مہادیون اور ایتابھ بھٹاچاریہ نے اپنے مزے اور پرجوش انداز میں گایا ہے۔ اس گانے میں گٹار پر نیل مکھرجی اور باس پر شیلڈن ڈی سلوا کی حیرت انگیز سپورٹ ہے، جو اس کی توانائی کو مزید بڑھاتی ہے۔ عامر خان پروڈکشن فخر کے ساتھ 10 ابھرتے ہوئے ستارے اروش دتہ، گوپی کرشنا ورما، سمویت دیسائی، ویدانت شرما، آیوش بھنسالی، آشیش پینڈسے، رشی شاہانی، رشبھ جین، نمن مشرا اور سمرن منگیشکر کو پیش کرتے ہیں۔ S.R. پرسنا کی ہدایت کاری میں، جنہوں نے پہلے رکاوٹیں توڑ دینے والی بلاک بسٹر شبھ منگل ساودھان بنائی تھی، اب وہ ستارے زمین پر میں عامر خان پروڈکشن کے ساتھ سب سے بڑے تعاون کے ساتھ واپس لوٹ رہے ہیں۔ عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے بننے والی فلم 'ستارے زمین پر' میں عامر خان اور جینیلیا دیش مکھ مرکزی کردار میں نظر آئیں گے۔ فلم کے گانے ایتابھ بھٹاچاریہ نے لکھے ہیں اور موسیقی شنکر احسان لوئے نے دی ہے۔ اس کا اسکرین پلے دیویا ندھی شرما نے لکھا ہے۔ اس فلم کو عامر خان اور اپرنا پروہت کے ساتھ روی بھاگچند کا نے پروڈیوس کیا ہے۔ آر ایس پرسنا کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم 20 جون 2025 کو سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

امریکہ میں یہودی میوزیم پر فائرنگ میں ملوث شخص کے بارے میں مزید معلومات جاری

واشنگٹن: 22 مئی: امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن میں جمعرات کو یہودی میوزیم میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران فائرنگ کے واقعے میں دو افراد جان کی بازی ہار گئے۔ حکام نے واقعے کی تحقیقات جاری رکھتے ہوئے مشتبہ حملہ آور کے بارے میں اہم معلومات جاری کی ہیں۔ حملہ آور کی شناخت الیاس روڈریگیز کے نام سے ہوئی ہے جو ایک مرخ، محقق اور کہانی نویس ہے۔ وہ معروف تحقیقی ادارے" دی ہسٹری میکرز" سے وابستہ ہے جہاں وہ امریکی معاشرے کی نمایاں شخصیات پر تحقیق کرتا اور تفصیلی سوانحی خاکے مرتب کرتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق الیاس روڈریگیز نے شکاگو الی نوائے میں جنم لیا اور وہیں پرورش پائی۔ اس نے یونیورسٹی آف الی نوائے شکاگو سے انگریزی ادب میں بیچلرز کی ڈگری حاصل کر رکھی ہے۔ سنہ 2023 میں" دی ہسٹری میکرز" سے وابستہ ہونے سے قبل وہ مختلف تجارتی اور غیر تجارتی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے لیے موادنویسی کرچکا ہے۔ روڈریگیز کے بارے میں مزید معلوم ہوا ہے کہ اسے تخیلاتی کہانیاں پڑھنے اور لکھنے کا شوق ہے۔

بھیونڈی-نظام پور میونسپل کارپوریشن میں مراٹھی، ہندی اور اردو اساتذہ کی بھرتی

ایم ایل اے رئیس شیخ کی مسلسل کوششیں کامیاب

بھیونڈی: 22 مئی (شارف انصاری) بھیونڈی ایسٹ سے سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے رئیس شیخ کی طرف سے بھیونڈی-نظام پور میونسپل کارپوریشن میں پرائمری اساتذہ کی خالی آسامیوں کی طرف توجہ مبذول کرانے اور فوری بھرتی کا مطالبہ کرنے کے بعد، مراٹھی، ہندی اور اردو میڈیم میں پرائمری اساتذہ کی بھرتی کا عمل تیز اور مکمل کردیا گیا ہے۔ ایم ایل اے رئیس شیخ نے یہ بھی انتباہ دیا تھا کہ اگر اساتذہ کی بھرتی میں تاخیر ہوئی تو عہدیدار حکومت سے شکایت کریں گے۔ اس کے بعد میونسپل کارپوریشن نے مراٹھی، ہندی اور اردو میڈیم میں 54 آسامیوں کے لیے اشتہار دے کر بھرتی کا عمل شروع کیا۔ ایم ایل اے رئیس شیخ نے کہا کہ یہ عمل رواں ہفتے مکمل ہوگیا ہے۔ ایم ایل اے رئیس شیخ کی مسلسل کوششوں سے بھرتی کا عمل تیز رفتاری سے مکمل ہوا۔ اس بارے میں بات کرتے ہوئے ایم ایل اے رئیس شیخ نے کہا کہ فروری میں ایجوکیشن سرونٹ/ٹیچر کے عہدوں کے لیے اشتہار کے دوسرے مرحلے کی توسیع کے بعد بھی یہ عمل ابھی تک سست تھا اور اس کا اشتہار زیر التوا تھا۔ ایم ایل اے رئیس شیخ نے کہا کہ خالی تدریسی اسامیاں تعلیم کے معیار کو بری طرح متاثر کررہی ہیں اور بہت سے طلباء معیاری تعلیم سے محروم ہیں۔ ایم ایل اے رئیس شیخ نے میونسپل کارپوریشن کی توجہ اس طرف بھی مبذول کرائی تھی کہ نئے ٹیچر کی تقرری میں چھ ماہ کا وقت لگتا ہے۔ اس لیے فوری طور پر اشتہار شائع کرنے کا مطالبہ کیا گیا تاکہ اساتذہ کی بھرتی وقت پر مکمل ہوسکے۔ ایم ایل اے رئیس شیخ نے خبردار کیا تھا کہ اگر اس سلسلے میں کسی اہلکار کی غفلت کے باعث اشتہار شائع نہیں کیا گیا تو حکومتی سطح پر شکایت درج کرائی جائے گی اور سخت کارروائی کی جائے گی۔

واشنگٹن میں یہودی میوزیم کے باہر فائرنگ، حملہ آور نے سیکیورٹی کو کیسے چکمہ دیا؟

واشنگٹن: 22 مئی: واشنگٹن ڈی سی میں بدھ کی شب ایک تقریب کے دوران یہودی میوزیم کے باہر فائرنگ کے واقعے میں اسرائیلی سفارت خانے کے دو اہلکار ہلاک ہوگئے۔ حملہ آور کی شناخت 30 سالہ ایلیاس روڈریگز کے طور پر ہوئی ہے، جو شکاگو کا رہائشی ہے۔ واقعے کے بعد روڈریگز نے" فلسطین کو آزاد کرو" اور" میں نے یہ غزہ کے لیے کیا" جیسے نعرے لگائے۔ عینی شاہدین کے مطابق حملہ آور نے خود کو ایک گواہ کے طور پر پیش کیا اور پولیس کے آنے کا انتظار کیا۔ پولیس کے پہنچنے پر اس نے جرم کا اعتراف کیا۔ ہلاک ہونے والے اہلکار یارون لیشنسکی اور سارہ ملگرم ایک جوڑا تھے جو جلد منگنی کرنے والے تھے۔ دونوں اسرائیلی سفارت خانے میں کام کرتے تھے اور تقریب میں شرکت کے بعد میوزیم سے باہر نکل رہے تھے جب حملہ ہوا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو نے اس واقعے کو" یہود دشمنی پر مبنی دہشت گردی" قرار دیا اور دنیا بھر میں اسرائیلی سفارتی مشنز کی سکیورٹی بڑھانے کا حکم دیا۔ عینی شاہد سارہ مارینوزی نے امریکی نشریاتی ادارے سی این این کو بتایا کہ حملہ آور نے خود کو ایک گواہ کے طور پر پیش کیا اور پولیس کے پہنچنے کا انتظار کرتا رہا۔ اس کا کہنا تھا کہ فائرنگ کے بعد وہ دوڑتا ہوا سکیورٹی مرکز پہنچا، جہاں عملے نے اسے پانی دیا اور سمجھا کہ وہ واقعے کا گواہ ہے۔ 28 سالہ سارہ نے مزید بتایا کہ واقعہ رات 9 بجے کے قریب پیش آیا اور کچھ ہی دیر بعد مزید فائرنگ کی آوازیں سنائی دیں۔ حملہ آور نے سکیورٹی سے خود پولیس کو بلانے کی درخواست کی اور جیسے ہی پولیس موقع پر پہنچی اس نے خود کو ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا:" میں نے یہ کیا، میں نے یہ غزہ کے لیے کیا۔

مشتاق احمد یوسفی صاحب کہتے ہیں ایک دفعہ مجھے سخت بخار ہوگیا اور میں بیہوش ہوگیا۔ جب میری آنکھ کھلی تو بیوی سے پوچھا،" کیا میں جنت میں ہوں؟
بیوی نے کہا:" اللہ نہ کرے، کیا ہوگیا ہے آپ کو، دیکھ نہیں رہے میں سامنے کھڑی ہوں"

پوسٹ ایس ایس سی ڈپلوما داخلے کا عمل شروع، وقت سے پہلے فارم بھرنے کی کوشش کریں، آخری تاریخ کے انتظار میں نہ رہیں

تعلیم وتکنیکی ترقی کی سمت ایک مضبوط قدم

تحریر: (مومن فیاض احمد غلام مصطفےٰ،

ایجوکیشنل وکریئر کونسلر، صمدیہ ہائی اسکول وجونیئر کالج 9890476581)

تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی کا ستون ہوتی ہے اور فنی تعلیم (ٹیکنیکل ایجوکیشن) تو اس ستون کی وہ اینٹیں ہیں جو کسی ملک کی معیشت، صنعت، اور اختراعات کو بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ مہاراشٹرا حکومت کی جانب سے سال 2025-26 کے لیے پوسٹ ایس ایس سی (دسویں جماعت کے بعد) تین سالہ انجینئرنگ وٹیکنالوجی/آرکیٹیکچر ڈپلوما کورسز میں داخلے کا باقاعدہ اعلان کردیا گیا ہے۔ یہ ان طلبہ وطالبات کے لیے ایک سنہری موقع ہے جو میٹرک کے بعد فنی تعلیم کی راہ پر گامزن ہونا چاہتے ہیں۔

داخلے کے لیے آسان اور شفاف طریقہ کار:

اس بار محکمہ تکنیکی تعلیم نے امیدواروں کی سہولت کے پیش نظر آن لائن رجسٹریشن اور دستاویزات کی تصدیق کے دو طریقے فراہم کیے ہیں:

1. ای-اسکروٹنی موڈ: اس طریقے میں امیدوار کو کہیں آنے کی ضرورت نہیں، وہ گھر بیٹھے موبائل یا کمپیوٹر کے ذریعے فارم بھر کر دستاویزات اپ لوڈ کرے گا، اور اس کی تصدیق مقررہ فیسلیٹیشن سینٹر سے آن لائن ہوجائے گی۔

2. فزیکل اسکروٹنی موڈ: جن امیدواروں کے پاس انٹرنیٹ یا اسمارٹ فون کی سہولت نہیں، وہ قریبی فیسلیٹیشن سینٹر پر جاکر فارم بھر سکتے ہیں۔ سینٹر پر انہیں رہنمائی بھی دی جائے گی اور دستاویزات کی تصدیق وہیں کی جائے گی۔

اہلیت کا معیار:

داخلے کے لیے بنیادی شرط یہ ہے کہ امیدوار بھارتی شہری ہو اور دسویں جماعت کامیاب ہو، کم از کم 35 فیصد نمبروں کے ساتھ۔ مہاراشٹرا کے علاوہ دیگر ریاستوں کے امیدوار بھی داخلے کے اہل ہیں، البتہ انہیں صرف انسٹی ٹیوشن کوٹے میں داخلہ ملے گا۔

فیس اور سہولتیں:

عام زمرے کے امیدواروں کے لیے رجسٹریشن فیس 400 جبکہ مہاراشٹرا کے ریزروڈ زمرے کے امیدواروں کے لیے یہ صرف 300 رکھی گئی ہے۔ ادائیگی صرف آن لائن ہوگی۔ فیسلیٹیشن سینٹرز پر دستاویزات اسکین کرنا، اپ لوڈ کرنا اور تصدیق کروانا مکمل طور پر مفت ہوگا۔

اہم تاریخیں:

رجسٹریشن کی شروعات: 20 مئی 2025
رجسٹریشن وتصدیق کی آخری تاریخ: 16 جون 2025
عبوری میرٹ لسٹ: 18 جون 2025
حتمی میرٹ لسٹ: 23 جون 2025

رہنمائی اور احتیاطی تدابیر:

تمام امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ مکمل معلومات کے لیے آفیشل ویب سائٹ https://dtemaharashtra.gov.in/poly25 ضرور ملاحظہ کریں اور انفارمیشن بروشر کو اچھی طرح پڑھیں۔ کسی بھی قسم کی غفلت یا تاخیر آپ کے مستقبل کے امکانات پر اثر ڈال سکتی ہے۔

مہاراشٹر ودھان پریشد کے قائد حزب اختلاف امباداس دانوے کا ناندیڑ دورہ

ناندیڑ: 22 مئی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر ودھان پریشد میں قائد حزب اختلاف امباداس دانوے ناندیڑ کے دورے پر آرہے ہیں۔ ان کا دورہ پروگرام حسب ذیل ہے: جمعرات، 22 مئی کو وہ رات 12 بجے لاتور سے موٹر کے ذریعے ناندیڑ پہنچیں گے اور سرکاری استراحت گاہ، ناندیڑ میں قیام کریں گے۔ جمعہ، 23 مئی کو صبح 30:10 بجے شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے اہم عہدیداران سے ملاقات و گفتگو سرکاری استراحت گاہ، ناندیڑ میں ہوگی۔ صبح 30:11 بجے وہ ناندیڑ سے موٹر کے ذریعے پربھنی کے لیے روانہ ہوں گے۔

اَنّا صاحب پاٹل اقتصادی ترقی کارپوریشن کے صدر اَنّا صاحب پاٹل کا ناندیڑ دورہ

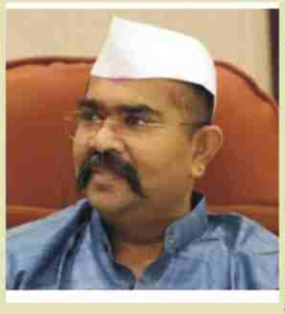

ناندیڑ: 22 مئی (ورق تازہ نیوز) اَنّا صاحب پاٹل اقتصادی ترقی مہا منڈل لمیٹڈ ممبئی کے صدر (وزیر درجہ) نریندر اَنّا صاحب پاٹل ناندیڑ کے دورے پر آرہے ہیں۔ ان کا دورہ پروگرام حسب ذیل ہے: جمعہ، 23 مئی کو شام 5 بجے وہ دھاراشیو سے ناندیڑ کے لیے روانہ ہوں گے اور سرکاری ریسٹ ہاوس، ناندیڑ میں قیام کریں گے۔ ہفتہ، 24 مئی کو صبح 30:9 بجے شریمتی چندرکلا گھوڈجکر، 48- شاہونگر، ناندیڑ میں خیرسگالی ملاقات کریں گے۔ دوپہر 30:12 بجے ریسٹ ہاوس، ناندیڑ میں پریس کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ دوپہر 3 بجے سولاپور کی طرف روانہ ہوں گے۔

ناندیڑ: غیر مجازنل کنکشن یافتگان کو 31 مئی تک آخری مہلت

مہلت کے اختتام پر میونسپل کارپوریشن مقدمات درج کرے گا

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر میں غیر قانونی نل کنکشن یافتگان کو کنکشن مستقل کرنے کے لیے ناندیڑ میونسپل کارپوریشن نے 9 سے 31 مئی تک مہلت دی ہے۔ اس دوران، غیر قانونی کنکشن کرنے والوں کو خود بخود اسے مستقل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ 31 مئی کے بعد میونسپل کارپوریشن کارروائی کرے گی۔ ایسے غیر مجازنل کنکشن کی فہرست میونسپل کارپوریشن نے پولیس کی مدد سے تیار کی ہے۔ ناندیڑ میونسپل کارپوریشن نے 25 اپریل کو اتوارہ پولیس اسٹیشن میں 17 غیر مجازنل کنکشن کے بارے میں شکایت دی تھی۔ ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے ایگزیکٹو انجینئر نے بتایا کہ شہر میں اب تک 558 غیر مجازنل کنکشن درج کیے گئے ہیں۔ ان میں سے کچھ پر کارروائی کی گئی ہے، جب کہ دیگر جگہوں پر بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ اس ضمن میں میونسپل کارپوریشن نے واضح ہدایت دی ہے کہ 31 مئی تک شہری اپنے غیر مجاز کنکشن خود ہٹالیں۔ اگر مقررہ مدت کے اندر نل کنکشن نہیں ہٹائے گئے، تو متعلقہ محکمے کارروائی کرتے ہوئے میونسپل کارپوریشن کی مدد کریں گے، اور کارروائی کے دوران پولیس بھی موجود رہے گی۔

میونسپل کارپوریشن نے کئی بار واضح کیا ہے کہ غیر مجازنل کنکشن ختم کیے بغیر اگلا قدم نہیں اٹھایا جائے گا۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر نے واضح طور پر کہا ہے کہ متعلقہ شہری 31 مئی سے پہلے اپنے غیر مجاز کنکشن ختم کریں، ورنہ سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پانی کی سپلائی، ڈرینج، ٹاؤن پلاننگ اور دیگر شعبوں کے نمائندے بھی غیر مجاز کنکشن کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ کنکشن ہٹانے میں جن محکموں کو شامل کیا جائے گا ان میں میونسپل افسران، پانی کی فراہمی، ڈرینج، سڑکوں کی دیکھ بھال وغیرہ شامل ہوں گے، اور ان کے ساتھ پولیس بھی موجود رہے گی تا کہ کارروائی پر امن طریقے سے مکمل ہو سکے۔ ناندیڑ میونسپل کارپوریشن نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ انتظامیہ کا تعاون کریں اور رضا کارانہ طور پر غیر مجازنل کنکشن ختم کر دیں تا کہ میونسپل کارپوریشن کو سخت قدم نہ اٹھانا پڑے۔

'غیر قانونی کاروبار مخالف مہم - 1'

تیسرے ہفتے میں مزید 373 کارروائیاں' ساڑھے چار کروڑ کا مال مسروقہ ضبط

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) یکم مئی تا 31 مئی 2025 کے دوران، ناندیڑ رینج میں 'غیر قانونی کاروبار مخالف مہم -'1 کا انعقاد کیا گیا ہے۔ رینج کے تحت جاری غیر قانونی شراب، مٹکا، جوا، آن لائن لاٹری، کرکٹ بیٹنگ، گٹکا، منشیات، قحبہ گری، غیر قانونی ریت کی کھدائی و ترسیل، اور غیر قانونی مسافر بردار گاڑیوں وغیرہ پر قابو پانے کے لیے ایک وسیع پیمانے پر مہم کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے، یکم مئی یعنی مہاراشٹر دن سے رینج کے تمام چاروں اضلاع میں یہ مہم شروع کی گئی ہے۔

اس مہم میں تمام پولیس اسٹیشنوں کے انچارج افسران، عملہ، تمام سب ڈویژنل پولیس افسران، اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شامل ہیں۔ اسی طرح، مقامی کرائم برانچ اور خصوصی پولیس ٹیمیں بھی کارروائیوں میں شامل رہی ہیں۔ متعلقہ اضلاع کے پولیس سپرنٹنڈنٹس نے بھی ان کارروائیوں پر ذاتی نگرانی رکھی ہے۔

مہم کے پہلے دو ہفتوں میں (813) غیر قانونی کاروباریوں کے خلاف (803) کارروائیاں کی گئی تھیں اور اس دوران کل 2,33,95,360 روپے کا مال مسروقہ ضبط کیا گیا تھا۔

اسی سلسلے میں، 15 مئی 2025 سے 21 مئی 2025 کے درمیان ناندیڑ رینج کے ناندیڑ، پربھنی، ہنگولی، اور لاتور اضلاع میں درج ذیل کارروائیاں کی گئی ہیں:

نمبر	ضلع	کل کیسز	گرفتار افراد	ضبط شدہ مال
1	ناندیڑ	83	107	2,82,74,167
2	پربھنی	75	121	64,83,613
3	ہنگولی	105	106	10,86,845
4	لاتور	110	133	90,16,330
	کل	373	467	4,48,60,955

موجودہ مہینے کی 15 مئی تا 21 مئی 2025 کی مدت میں، یعنی مہم کے تیسرے ہفتے کے دوران، رینج میں کل (373) مقدمات درج کیے گئے ہیں جن میں (467) غیر قانونی کاروباریوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے اور مجموعی طور پر 4,48,60,955? کا مال مسروقہ ضبط کیا گیا ہے۔ ان کارروائیوں میں نمایاں طور پر، مقامی کرائم برانچ، ناندیڑ نے پوسٹے عثمان نگر حدود میں ریت کی غیر قانونی کھدائی کے خلاف کارروائی کی، اور پوسٹے دیونی ضلع لاتور نے بھنگ کی غیر قانونی کاشت کے خلاف کارروائی کی ہے۔ رینج کے ایڈیشنل ایس پی اور سب ڈویژنل پولیس افسران نے بھی ذاتی طور پر غیر قانونی کاروبار کے خلاف (51) کارروائیاں کی ہیں۔

اس شاندار کارکردگی پر ناندیڑ رینج کے ڈی آئی جی جناب شاہاجی اُماپ نے افسران اور اہلکاروں کی ستائش کی ہے۔ ناندیڑ رینج کے شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں جاری غیر قانونی کاروبار کی اطلاع نزدیکی پولیس اسٹیشن یا ڈی آئی جی دفتر کی ویب سائٹ nandedrange.mahapolice.gov.in پر دے کر اس مہم کو کامیاب بنانے میں اپنا تعاون دیں۔

بھارتی ریلوے ہماری معیشت اور ہماری شناخت کا حصہ ہے

نئی دہلی۔ 22 مئی۔ ایم این این۔ دیہی ترقی اور مواصلات کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر چندر شیکھر پیمسانی نے کہا ہے کہ ہندوستانی ریلوے نہ صرف ہماری معیشت کا حصہ ہے بلکہ ہماری شناخت کا بھی ایک حصہ ہے۔ وزیر اعظم کے ذریعہ آج آندھرا پردیش میں سلوروپیٹا ریلوے اسٹیشن (امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت دوبارہ تیار کیا گیا) کے ورچوئل افتتاح کے بعد خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کہا کہ ہندوستانی ریلوے روزانہ دو کروڑ سے زیادہ مسافروں کو لے جاتی ہے اور یہ دنیا کا سب سے بڑا آجر ہے۔

جامع مسجد عرب گلی میں جماعت دہم و دواز دہم کے طلبہ کی گلپوشی

ناندیڑ: بتاریخ / 21 مئی بروز بدھ بعد نماز عشاء جامع مسجد قلعہ روڈ ناندیڑ میں درس بخاری شریف کا ماہانہ پروگرام منعقد ہوا جس میں حضرت علامہ مفتی نظیر احمد صاحب نقشبندی حیدرآباد نے بخاری شریف کا درس دیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی احادیث سے سامعین کو روشناس کرایا اس موقع پر انتظامیہ کمیٹی جامع مسجد قلعہ روڈ ناندیڑ کی جانب سے محلّہ کے ان طلبہ کرام کی گلپوشی کی گ ء جنہوں نے دسویں اور بارہویں جماعت میں امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی۔ اس موقع مفتی عبدالعظیم رضوی خطیب و امام جامع مسجد ناندیڑ نے اپنے مختصر خطاب میں نے لڑکوں کی تعلیم پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ اگر ہمیں اپنی بچیوں کو ارتداد سے بچانا ہے تو اپنے لڑکوں کو اعلیٰ تعلیم دلوانا ہوگا۔ ورنہ آنے والے دن ہمارے لئے اچھے نہیں ہوں گے اس موقع پر مفتی شمس الدین صاحب صدیقی حافظ منور صاحب فاروقی ایڈووکیٹ مشتاق صاحب ڈاکٹر محدث پٹھان صاحب آصف سر۔ قاضی تسنیم صاحب فاروقی عبدالسلام بھاء سلمان قادری حاجی یونس وندھانی ودیگر حضرات موجود تھے

اگلے 36 گھنٹے خطرناک - مہاراشٹر پر نیا بحران، محکمہ موسمیات نے جاری کیا ہائی الرٹ

ممبئی: گزشتہ چند دنوں سے مہاراشٹر کے مختلف علاقوں میں بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ بے وقت بارش نے ریاست کو شدید متاثر کیا ہے، خاص طور پر کسانوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ باغات تباہ ہو چکے ہیں، اور کئی مقامات پر حادثات بھی رونما ہوئے ہیں۔ اسی دوران، ایک بار پھر محکمہ موسمیات کی جانب سے ریاست میں موسلا دھار سے شدید موسلا دھار بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ آج صبح ساڑھے آٹھ بجے کی مشاہداتی رپورٹ کے مطابق، جنوبی کوکن اور گوا کے ساحلی علاقوں کے قریب مشرقی وسطی بحیرہ? عرب میں ایک کم دباؤ کا علاقہ بن گیا ہے، جو اگلے 36 گھنٹوں میں شدت اختیار کر سکتا ہے۔ اس کے بعد یہ کم دباؤ کا علاقہ شمال کی طرف بڑھے گا۔ اس صورتِ حال کے پیش نظر، مہاراشٹر کے پورے کوکن ساحلی پٹی کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے، جبکہ رائگڑھ اور رتناگری اضلاع کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس دوران ہوا کی رفتار 35 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ تک ہو سکتی ہے، جبکہ کچھ مقامات پر یہ رفتار 60 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچنے کا بھی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، بحیرہ? عرب میں بنے کم دباؤ کے نظام کے اثر سے ریاست کے کچھ علاقوں میں شدید بارش ہو سکتی ہے۔ اسی بنا پر محکمہ موسمیات نے ماہی گیروں سے اپیل کی ہے کہ وہ آئندہ دو سے چار دنوں تک مہاراشٹر اور گجرات کے ساحلی علاقوں میں مچھلی پکڑنے کے لیے نہ جائیں۔

رائے گڑھ میں طوفانی بارش کا قہر: رائگڑھ ضلع میں بے وقت بارش نے شدید تباہی مچائی ہے۔ اس بارش نے عوامی زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ کسان، مزدور اور ماہی گیر طبقہ سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ کئی جگہوں پر شادیوں کی تقریبات کے دوران بارش کی وجہ سے عوام کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

اسی طرح ممبئی - گوا نیشنل ہائی وے پر سفر کرنے والے لوگوں کو بھی ٹریفک جام جیسی مشکلات جھیلنی پڑ رہی ہیں۔ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق، رائگڑھ میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل سکتی ہیں، جس کے سبب ماہی گیروں نے اپنی کشتیاں ساحل پر واپس بلا لی ہیں۔

مہاراشٹر گروپ - ک سروسز مشترکہ ابتدائی امتحان کے مرکز کے اطراف میں امتناعی احکامات

ناندیڑ: 22 مئی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر گروپ - ک سروسز مشترکہ ابتدائی امتحان 2024، بروز اتوار، 1 جون 2025 کو صبح 11 بجے سے دوپہر 12 بجے تک ناندیڑ ضلع کے 37 امتحانی مراکز پر منعقد کیا جائے گا۔ ان مراکز کے اطراف میں امتناعی احکامات نافذ کیے گئے ہیں، جیسا کہ ضلع مجسٹریٹ راہول کردیلے نے اطلاع دی ہے۔ ناندیڑ ضلع کے مختلف 37 اسکولوں اور کالجوں میں یہ امتحان ہوگا، جس کے لیے 9,624 امیدواروں نے رجسٹریشن کروایا ہے۔ امتحان کے پرامن اور ہموار انعقاد کے لیے امتحان مراکز کے 100 میٹر دائرہ میں بھارتی شہری سلامتی ضابطہ 2023 کی دفعہ 163 کے تحت امتناعی احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ امتحان کے دن صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک کے درمیان صرف امیدواروں اور امتحان سے متعلقہ عملے کو ہی داخلے کی اجازت ہوگی۔ اس کے علاوہ کسی بھی شخص کو کیلکولیٹر، ٹرانزسٹر، ریڈیو، لیپ ٹاپ وغیرہ امتحانی مرکز کے 100 میٹر دائرہ میں لے جانے، استعمال کرنے یا اپنے ساتھ رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

☆☆ نئی دہلی۔ 22 مئی۔ ایم این این۔ ہندوستان گوئٹے مالا میں ایک اہم انسانی بنیادوں پر منصوبہ شروع کر رہا ہے، جس کا مقصد اکتوبر 2025 میں شروع ہونے والے 50 روزہ کیمپ کے ذریعے معذور افراد کو تقریباً 600 مصنوعی اعضاء فراہم کرنا ہے۔

ہیضہ سے حفاظت کے لیے ہندوستان نے مزید ایک ٹیکہ تیار کیا

حیدرآباد: مختلف متعدی بیماریوں سے بچنے کے لیے ہندوستان مستقل ٹیکہ تیار کرنے کی کوششیں کر رہا ہے۔ کئی محاذ پر ہندوستان کو کامیابی ملی بھی ہے، اور اب تازہ ترین خبروں کے مطابق ہیضہ سے حفاظت کے لیے ہندوستان نے مزید ایک ٹیکہ تیار کر لیا ہے۔ ہندوستانی محققین نے ہیضہ سے بچنے کے لیے جو ٹیکہ تیار کیا ہے، وہ سبھی تجربات میں پوری طرح کامیاب ہو چکا ہے۔ 21 مئی کو حیدرآباد واقع بھارت بایوٹیک کمپنی نے اس ٹیکہ پر ہوئے تیسرے مرحلہ کے تجربات کی رپورٹ جاری کی، جس کے بعد امید کی جا رہی ہے کہ جلد ہی یہ ٹیکہ بازار میں دستیاب ہوگا۔ کمپنی نے اس ٹیکہ کو 'ہلچول' نام دیا ہے جو خاص طور سے ہیضہ جیسی مہلک بیماری سے بچاو? کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ یہ بیماری آلودہ پانی یا کھانے کے ذریعہ جسم میں داخل ہونے والے بیکٹیریا سے پھیلتا ہے۔ بھارت بایوٹیک کا دعویٰ ہے کہ ٹیسٹنگ کے ریزلٹ میں یہ ٹیکہ ایک سال سے زیادہ عمر کے سبھی لوگوں کے لیے پوری طرح محفوظ اور اثر دار پایا گیا ہے۔ یہ ہیضہ بیکٹیریا کے 2 اہم اسٹرین اوگاوا اور اینابا کے خلاف اینٹی باڈی پیدا کرنے میں کامیاب ہے۔ اس ٹیکہ کی ٹیسٹنگ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ عالمی ادارہ? صحت (ڈبلیو ایچ او) سے منظور شدہ دنیا بھر میں موجود ہیضہ کے ٹیکہ اور ہندوستان کے اس 'ہلچول' کے ریزلٹ میں کوئی بڑا فرق نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی وزارت صحت کی ایک رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں ہر سال ایک ہزار آبادی پر اوسطاً 1.6 ہیضہ کے معاملے مل رہے ہیں، جبکہ تیز دست کو لے کر ایک ہزار کی آبادی پر اوسطاً 40 معاملے سامنے آرہے ہیں۔

اہم اطلاع

انشاء اللہ عزوجل جمعہ کے روز نماز جمعہ سے قبل مسجد حسان بن ثابت انصاری، مجاہد پیٹ، ناندیڑ میں "دین اسلام کی مسجد کی اہمیت وفضیلت" اس عنوان پر جامع و تفصیلی بیان ہوگا آپ تمام احباب سے گزارش ہے کہ اپنے دوست واحباب کے ساتھ اس قیمتی وقت کا فائدہ اٹھا کر ضرور استفادہ کریں،

اذان 30:12 بیان 45:12 سے 15:01 تک عربی خطبہ 20:01

نماز جمعہ 25:01

ضرورت ہے

ملٹی سروس میں 1 آفس بوائے کی ضرورت ہے۔ جسے کمپیوٹر چلانا آنا چاہئے۔ مناسب تنخواہ دی جائے گی۔

پتہ: دیگلور ناکہ ناندیڑ

9503571816

8686737314

سابقہ ایم ایل اے ناندیڑ حلقہ جنوب

جناب موہن اننا ہمبرڈے کو

سالگرہ کے موقع پر

دلی مبارکباد

شرجیل احمد۔ دھنے گاوں

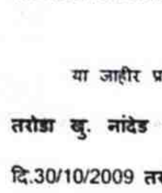

जा.क्रं /नांवाशमनपाक्षे.का.क्र.०१ॿ/०३१/२०२५
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका ,नांदेड
दिनांक १८-०३-२०२५

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं.1186/40/2024-2025/क्षे.का.क्रं.1 तरोडा-सांगवी

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते **श्री/सौ. गजानन साहेबराव खटाडे रा. तरोडा खु. नांदेड** या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 **तरोडा खु. नांदेड. गट नं. 59 पैकी प्लॉट क्रं. 02 चा भागावरील रो-हाऊस नं. A पिन क्रं. 40103073488 श्री/सौ सविता जळबाजी कल्याणकर** यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज **खरेदीखत क्रं.8899 दि. 25.07.2024** च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आ-कारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास का ही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-

पुर्व :- 6.00 मी. रूंद रोड आहे.
पश्चिम :- गट नं. 58 मधील जमीन आहे.
दक्षीण :- रो-हाऊस नं. B आहे.
उत्तर :- प्लॉट नं. 03 आहे.

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڈی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آیڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔